fruit-chat.com

کلام

حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ

مع

حالات و واقعات

مرتب

سمیع اللہ برکت

کرمانوالا بک شاپ

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بک شاپ
Karmanwala

fruit-chat.com

Karmanwala Book Shop Date: 25.01.2016
fruit-chat.com

بک شاپ
Karmanwala

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

fruit-chat.com

fruit-chat.com

صلى الله على حبيبه محمد وآله وسلم

fruit-chat.com

fruit-chat.com

کلام حضرت

بابا بُلّھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ

مع

حالات و واقعات

مرتب

سمیع اللہ برکت

کرماں والا بک شاپ

Voice: 0423-7249515

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بفیضانِ کرم

حضرت سید السادات پیر محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف حضرت کرمانوالے

آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

شمیم باغ ولایت

حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

مظہر پیر طریقت

حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی

حضرت سید صمصام شاہ بخاری

سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

زیر سرپرستی

صاحبزادہ سید میر طیب علی شاہ بخاری

سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

الحاج صوفی برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام

سمیع اللہ برکت

زیر ادارت

حاجی پیر انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اشاعت 21 دسمبر 2009

قیمت -/80 روپے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

فہرست

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
تذکرہ حضرت سید بلھے شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ	۹	رین گئی، لٹکے سب تارے	۲۷
1- آبائی وطن	۹	آپے پائیاں کنڈیاں	۲۹
2- والد گرامی	۹	اپنا دس ٹکانا	۲۹
3- پیدائش	۱۰	اپنے سنگ رلائیں	۳۰
4- بچپن کا ایک واقعہ	۱۰	اُٹھ چلے گوانڈھوں یار	۳۱
5- بچپن کی کرامت	۱۱	اک الف پڑھو	۳۲
6- تعلیم	۱۳	اک ٹونا	۳۳
7- مرشد کامل کی تلاش	۱۴	اماں بابے دی بھلیائی	۳۵
8- حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ تک	۱۴	اِک نقطے وچ گل مکدی اے	۳۵
9- مرشد کی جدائی	۱۷	اُلٹے ہور زمانے آئے	۳۷
10- چشم بنیا	۱۸	آمل یارا سار لے میری	۳۸
11- جلال	۱۸	اب ہم ایسے گم ہوئے	۳۹
12- بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ قصور میں	۲۰	اک حرف سی حرفی	۳۹
13- منہ بولی ماں	۲۰	بلھا! کیہ جاناں میں کون؟	۳۹
14- تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا	۲۱	بلھے نوں سمجھاون آئیاں	۴۱
15- شاعری	۲۴	بھینا! میں کتدی کتدی ہٹی	۴۲
16- وصال	۲۶	پاندھیا ہو!	۴۳
الف- اللہ دل رتا میرا	۲۷	پانی بھر بھر گئیاں سبھے	۴۴

fruit-chat.com

fruit-chat.com

مضمون	صفحہ
پتیاں لکھاں میں شام نوں	۴۵
تانگھ ماہی دی جلیاں	۴۶
تو نہیوں ہیں، میں ناہیں سجنا	۴۷
تیرے عشق نچایا	۴۸
جس تن لگیا عشق کمال	۵۰
جند کڑکی دے منہ آئی	۵۲
جو رنگ رنگیا گوہڑا رنگیا	۵۵
چپ کر کے کریں گزارا	۵۷
چلو دیکھئے اوس مستانڑے نوں	۵۸
خلق تماشے آئی یار	۵۹
دل لوچے ماہی یار نوں	۶۰
ڈھلک گئی چرخے دی ہتھی	۶۱
رانجھا رانجھا کردی	۶۲
روزے حج نماز نی مائے	۶۳
سب اِکو رنگ کپاہیں دا	۶۴
ساڈے ول مکھڑا موڑ وے پیاریا	۶۶
سیونی رل دیؤ ودھائی	۶۷
عشق دی نویوں نویں بہار	۶۸
علموں بس کریں او یار	۷۰
کت کڑے، نہ وت کڑے	۷۴
کتے تیتھوں اتے	۷۶
کدی موڑ مہاراں ڈھولیا!	۷۷
کر کتن ول دھیان کڑے	۷۸
کوئی پچھو دلبر کیہہ کردا؟	۸۱
کیوں او ہلے بہہ بہہ جھاکیدا؟	۸۱
کیہہ بے درداں سنگ یاری	۸۳
گھڑیالی دیو نکال نی	۸۵
گھنگٹ او ہلے نہ لک سجنا!	۸۷
ماٹی قدم کریندی یار	۸۸
میری بکل دے وچ چور	۸۹
نی مل لئو سہیلڑیو	۹۰
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے	۹۱
میں اڈیکاں کر رہی	۹۴
میں بے قید	۹۶
میں تیرے قربان	۹۶
میں چوڑیڑی آں	۹۷
میں کسنبھڑا چُن چُن ہاری	۹۸
نی مینوں لگڑا عشق	۹۹
ہندو نہیں نہ مسلمان	۱۰۰
ہن کیہہ تھیں آپ چھپائیدا	۱۰۰
ہن میں لکھیا سوہنا یار	۱۰۲
چھنچھر وار	۱۰۳
ایت وار	۱۰۳
سوموار	۱۰۴

fruit-chat.com

fruit-chat.com

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
		۱۰۴	منگل وار
		۱۰۵	بدھ وار
		۱۰۵	جمعرات
		۱۰۶	روز جمعہ
		۱۰۷	بارہ ماہ حضرت بلھے شاہ علیہ الرحمۃ
		۱۰۷	اسوں
		۱۰۷	کاتک
		۱۰۸	مگھر
		۱۰۸	پوہ
		۱۰۹	ماگھ
		۱۰۹	پھاگن
		۱۱۰	چیت
		۱۱۰	بیساکھ
		۱۱۱	جیٹھ
		۱۱۱	ھاڑ
		۱۱۲	ساون
		۱۱۳	بھادوں
		۱۱۴	دوہڑے
		۱۱۴	گنڈھاں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

حضرت سیّد بلھے شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ مشہور صوفی بزرگ تھے۔ جنہوں نے زُہد و تقویٰ کشف و کرامات اور صوفیانہ شاعری کی وجہ سے شہرت دوام پائی ہے۔

1- آبائی وطن

بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا آبائی وطن علاقہ بہاولپور کا ایک مشہور گاؤں اُچ گیلانیاں تھا کتاب تاریخ الاصفیاء جو بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مرشد عنایت قادری شطاری لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کی خاندانی تصنیف ہے۔ اس میں ان کا سلسلہ نسب چودھویں پشت میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے جاملتا ہے۔

''تاریخ اُچ'' میں مولانا حفیظ الرحمٰن گیلانی سادات کا ذکر کرتے ہوئے بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ نسب حضرت شیخ عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ فرزند حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے توسط سے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ تک پہنچایا ہے۔

حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے اجداد میں جو بزرگ سب سے پہلے 887ھ میں حلب سے آکر اُچ میں آباد ہوئے۔ وہ حضرت شیخ بندگی محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ تھے۔

2- والد گرامی

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی حضرت سید سخی شاہ محمد رحمۃ اللہ علیہ تھا۔ آپ ایک درویش صفت ممتاز عالم دین تھے اور عبادت الٰہیہ میں مشغول رہتے تھے۔ آپ نے اسلام کی سربلندی کے لئے خاندانی روایات کو برقرار رکھا۔

fruit-chat.com

fruit-chat.com

3- پیدائش

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت 1680ء بمطابق 1091ھ میں ہوئی۔ خوش نصیب والدین نے اپنے لخت جگر کا نام عبداللہ شاہ رکھا۔

4- بچپن کا ایک واقعہ

موضع اُچ گیلانیاں میں حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے بچپن کی پہلی چھ بہاریں گزاریں۔ اسی عمر میں آپ کے انداز طبع سے حب الٰہی کے آثار ہویدا ہونے لگے تھے جو اہل بصیرت کے نگاہوں سے چھپے نہ رہے۔

ایک دن آپ اپنے اہم جولیوں کے ساتھ گاؤں سے باہر کھیل کود میں مشغول تھے۔ اور چینا کا کھیل کھیلا جا رہا تھا۔ اس زمانہ میں چینا اور سوانک کا ناج عام پیدا ہوتا تھا اور اس کے دانے کوٹنے اور چھڑائی سے الگ کئے جاتے تھے۔ چونکہ یہ غذائی اجناس تھیں۔ اس لئے کھانے میں استعمال ہوتی تھیں۔ دیہاتی تفریح طبع کے مشاغل بھی ان کی جھلک پائی جاتی تھی۔ اور ان کے نام لوک گیت کا روپ دھار چکے تھے۔ آج کل بھی شہری تہذیب سے ناآشنا دور دراز علاقوں میں ان روایات کا نشان ملتا ہے غرض حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ بھی ان تفریحات میں مصروف تھے کہ ان کے والد محترم انہیں تلاش کرتے ہوئے ادھر آ نکلے انہوں نے دیکھا کہ معصوم بچہ ہاتھ میں تسبیح لئے یہ گیت گا رہا تھا۔

لوکاں دیاں بپ مالیں تے بابے دا جب مال
ساری عمر امالا پھیری اک نہ کھتھا وال
چینا انج چھیڑندا

(لوگوں کا مال کھاتے رہے اور جو کچھ اللہ نے دیا وہ بھی خود کھالیا۔) یعنی راہ خدا میں خرچ نہ کیا ایسی حالت میں ساری عمر تسبیح پھیرتے رہے اور کچھ بھی حاصل نہ ہوا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

یعنی اللہ کی خوشنودی سے محروم رہے۔

رمز شناس باپ نوعمر گوشہ جگر کے عارفانہ طنز سے بہت متاثر ہوئے اور وجد میں آ کر جھومنے لگے معرفت کی یہ پہلی چنگاری تھی جس نے معصوم دل کی کائنات میں روحانیت پیدا کی۔

اُچ گیلانیاں میں حضرت سید شاہ محمد رحمۃ اللہ علیہ کے لئے حالات کچھ سازگار نہ رہے اور بعض مجبوریوں کو بنا پر انہیں ترک وطن کرنا پڑا چنانچہ آپ نے گھر کا اثاثہ سمیٹا اہل وعیال کو ساتھ لیا اور کسی نئے مقام کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے۔ ساہیوال کی سر زمین نے خستہ حال کنبہ کا خیر مقدم کیا۔ مہاجرین کو ایک گاؤں ملک وال پسند خاطر ہوا۔ لوگ اچھے اور متواضع دکھائی دیئے۔ پس وہیں بود و باش اختیار کر لی۔ آہستہ آہستہ ان کے علم وفضل کا چرچا ہوا تو وہ ہر دلعزیز ہو گئے۔ وہاں انہیں ہر طرح کی سہولتیں اور آسائشیں حاصل تھیں اور ان کی نیک شہرت نواحی علاقوں میں بھی پھیل گئی تھی۔

ملک وال کے نواحی ایک گاؤں تلونڈی واقع تھا جس کے قریب ہی ایک اور گاؤں پانڈو کے بھٹی نیا نیا آباد ہوا تھا۔ جسے ایک شخص پانڈو چودھری نے بڑی محنت و کاوش سے بسایا تھا۔ جب اسے سید شاہ محمد رحمۃ اللہ علیہ کی علمیت اور درویشی کا علم ہوا تو چودھری پانڈو فوراً ملک وال آ گیا۔ شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنا مدعا عرض کیا۔ شاہ صاحب مان گئے اور اہل وعیال سمیت ملک وال کو چھوڑ کر پانڈو کے بھٹی میں آباد ہو گئے۔

پھر حضرت سید شاہ محمد رحمۃ اللہ علیہ نے نئی مسجد میں قرآنی تعلیمات کا سلسلہ شروع کر دیا اور فرائض امامت ادا کرنے لگے جس سے پانڈو کے بھٹی ایک دینی مرکز بن گیا۔

5- بچپن کی کرامت

fruit-chat.com

fruit-chat.com

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا اس وقت لڑکپن کا عالم تھا مویشیوں کی دیکھ بھال آپ کے سپرد تھی۔ آپ ہر روز انہیں گاؤں سے باہر چراگاہوں میں لے جاتے اور شام کو واپس لے آتے تھے۔

ایک دن حسب معمول حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے مویشیوں کو چراگاہ میں چھوڑ دیا خود ایک درخت کے سایہ میں استراحت کی غرض سے لیٹ گئے اور جلد ہی گہری نیند سو گئے۔

اسی اثناء میں مویشی چرتے ہوئے چراگاہ سے باہر نکل کر قریب ہی چینا کے ایک کھیت میں گھس گئے اور فصل کو اجاڑنے لگے۔ کھیت کے مالک جیون خان نے دور سے جو یہ ماجرا دیکھا تو غصے سے آگ بگولا ہو گیا دوڑا دوڑا آیا۔ اِدھر اُدھر دیکھا چرواہے کی تلاش میں اس درخت کے قریب پہنچ گیا جہاں حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ محو خواب تھے لیکن وہ یک دم یہ منظر دیکھ کر خوف زدہ ہو گیا کہ ایک بڑا ناگ اپنے پھن سے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ پر سایہ کئے ہوئے ہے اور وہ بے حس و حرکت پڑے ہیں۔
جیون خان سمجھا کہ ناگ نے ان کا خون پی لیا ہے۔ جس سے ان کی موت واقع ہو گئی ہے۔ وہ پریشان حال تیزی سے گاؤں گیا اور ان کے والد سخی شاہ محمد رحمۃ اللہ علیہ کو بتایا کہ ان کا بیٹا جنگل میں درخت کے نیچے مردہ پڑا ہے۔ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا اسے کس نے قتل کیا تو جیون خان نے کہا کہ قاتل پاس ہی بیٹھا ہے آپ خود جا کر دیکھ لیں۔

شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور گاؤں کے دوسرے لوگ جیون خان کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور یہ منظر دیکھا تو وہیں ٹھہر گئے مگر شاہ صاحب آگے بڑھ آئے۔ ناگ آہٹ پا کر بھاگ گیا اور حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ بیدار ہو کر اُٹھ بیٹھے۔
شاہ صاحب پیار بھرے لہجہ میں بیٹے سے مخاطب ہوئے اور کہا ''دیکھو بیٹا ہم

fruit-chat.com

fruit-chat.com

پردیسی ہیں لوگ تمہاری شکایت کر رہے ہیں کہ تم نے ہری بھری فصلوں کو اجاڑ دیا ہے۔

حضرت بلھے شاہ ﷫ نے کہا: میں نے کسی کی فصل تباہ نہیں کی۔

اب شاہ صاحب نے جیون خان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا وہ کہتے ہیں کہ ان کی چیتا کی فصل بالکل برباد ہو گئی ہے۔ بیٹے نے جواب دیا کون کہتا ہے آپ چل کر دیکھ لیں اس پر جیون خان لوگوں کو کھیت کے پاس لے گیا مگر یہ دیکھ کر ان کی حیرانی کی حد نہ رہی کہ فصل پہلے سے بھی زیادہ سرسبز شاداب کھڑی تھی اور تباہی کی کوئی علامت نظر نہ آئی تھی۔

جیون خان کو حیرت ہوئی کہ اُجڑی ہوئی کھیتی پھر کیسے اصلی بلکہ بہتر حالت پر آ گئی اسے اس میں حضرت بلھے شاہ ﷫ کی کرامت نظر آئی اس سے پہلے وہ ناگ کا منظر دیکھ چکا تھا لہٰذا اس وقت سے وہ حضرت بلھے شاہ ﷫ کا معتقد ہو گیا۔

6- تعلیم

بعض تذکروں کے مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ نے مسجد کوٹ قصور میں درسی تعلیم حاصل کی اور آپ کے معلم خواجہ حافظ غلام مرتضیٰ قصوری ایک جید عالم و فاضل تھے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مشہور عالم کتاب ہیر کے مصنف حضرت سید وارث شاہ ﷫ نے بھی اسی عظیم استاد کے سامنے زانوئے ادب نہ کیا تھا۔ گویا حضرت بلھے شاہ ﷫ اور حضرت وارث شاہ ﷫ ایک ہی استاد کے ہونہار شاگرد تھے۔ دونوں سفینۂ علم کے مسافر تھے لیکن ان کی منزلیں جدا جدا تھیں۔

بہر حال حضرت بلھے شاہ ﷫ علوم ظاہری سے فارغ ہوئے تو ان کے ذوق بصیرت کو اور بھی جا ملی۔ وہ عربی فارسی اور ہندی میں کافی دسترس رکھتے تھے۔

فاضل استاد نے اپنے شاگردوں کو فارغ کرنے کے بعد بھی یاد رکھا جیسا کو

fruit-chat.com

fruit-chat.com

ایک موقع پر وہ خود ارشاد فرماتے ہیں۔

"مجھے 2 شاگرد عجیب ملے ہیں ایک بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ جس نے علم حاصل کر کے سارنگی پکڑ لی' دوسرا وارث شاہ جو عالم بن کر ہیر رانجھا کے گیت گانے لگا"۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے بعد بھی اپنے استاد سے تعلق قائم رکھا اور جب وہ مستقل طور پر قصور آ گئے تو کبھی کبھار ان کی خدمت میں آداب بجا لاتے تھے۔

7-مرشد کامل کی تلاش

درسی تعلیم حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو مطمئن نہ کر سکی۔آپ کی نگاہ بصیرت حقیقت کی متلاشی تھی اور آپ کسی مرشد کامل کا دامن تھامنا چاہتے تھے۔جو توحید کی مے سے انہیں سرشار کر دیتا۔

اس زمانہ میں حضرت شاہ عنایت قادری شطاری رحمۃ اللہ علیہ لاہور میں مسندِ ولادیت پر جلوہ افروز تھے۔آپ پہلے قصور میں اشاعت اسلام میں مصروف رہے اور عوام کو نیک کاموں کی تلقین و ہدایت کرتے رہے پھر لاہور تشریف لے آئے اور بقیہ زندگی یہیں گزاری۔

حضرت شاہ عنایت قادری رحمۃ اللہ علیہ کے زُہد و تقدس کا شہرہ دور دور تک پھیلا ہوا تھا۔ قلبی اور روحانی سکون کے طالب آپ سے فیض پاتے تھے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے ہاتھ پر بیعت کی۔درفنافی الشیخ کی منزل تک پہنچ گئی۔

8-حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ تک

حضرت شاہ عنایت قادری رحمۃ اللہ علیہ تک حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی رسائی کا واقعہ بڑا عجیب وغریب ہے۔کہا جاتا ہے کہ جب آپ مرشد کامل کی تلاش میں سرگرداں پھر

fruit-chat.com

fruit-chat.com

رہے تھے تو ایک دن آرام کی خاطر کسی درخت کے ٹھنڈے سایہ میں لیٹ گئے کچھ تھکے ماندے تھے نیند آ گئی۔ عالم میں خواب میں آ کو اپنی پانچویں پشت کے بزرگ حضرت سیّد عبدالحکیم رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت ہوئی۔ انہوں نے پیاس کی حاجت ظاہر کی آپ نے دودھ کا بھرا ایک پیالہ پیش کیا۔ انہوں نے تھوڑا سا خود پیا۔ باقی آپ کو پلایا۔ جس سے آپ کا سینہ نور بصیرت سے بھر گیا پھر آپ کے حق میں دعا فرمائی نیز ہدایت کی کہ کسی مرشد کامل کی اطاعت اختیار کرو۔

آپ جب بیدار ہوئے تو گھر آ کر والد بزرگوار کی خدمت میں سارا ماجرا بیان کیا۔ انہوں نے کہا تمہیں انہی کا دامن پکڑ لینا چاہیے تھا۔ رات کو پھر اسی بزرگ کی زیارت ہوئی انہوں نے اپنا مدعا عرض کیا تو بزرگ نے حضرت شاہ عنایت قادری رحمۃ اللہ علیہ کی بیعت کرنے کی بشارت دی۔

اب بے چین بیٹے نے شفیق باپ سے لاہور جانے کی اجازت مانگی جو انہیں فوراً مل گئی لیکن ساتھ ہی نصیحت ہوئی مرشد کی بارگاہ میں ادب و احترام اور عجز و انکساری کے ساتھ رہنا۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ سفر پر روانہ ہوئے تو دل میں خیال گزرا کہ عالی نسب ہوں مرشد کو سایہ عاطفت میں جگہ دینے میں کیا عذر ہوگا غرض کہ لاہور پہنچ گئے اور حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے (حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ اونچی مسجد بھاٹی دروازہ کے امام تھے اور حرف مدعا زبان پر لائے۔

مولوی صاحب نے شاگردی کے طالب سے کہا آپ تو خاندانی سید ہیں۔ میں باغبان کا بیٹا ہوں تمہیں کیا دے سکتا ہوں۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ بہت نادم ہوئے اور تن من سے اپنے تئیں ان کے سپرد کر دیا شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ آپ کے خلوص سے بے حد متاثر ہوئے بیعت لی اور انہیں اپنے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

فیض سے نوازا۔

بیعت کے بعد مرشد نے آپ کو حکم دیا کہ وہ جا کر ریاضت کریں آپ نے بسر و چشم اس ارشاد کی تعمیل کی اور دریائے چناب کے نواح میں یاد الٰہی اور وظائف میں مستغرق رہنے لگے حتیٰ کہ کھانے پینے کی سدھ بدھ نہ رہی بعض دفعہ تو نوبت یہاں تک پہنچ جاتی کہ درختوں کے پتے کھا کر گزرا کرتے تزکیہ نفس سے آپ کے قلب و نظر کو جلا ملی جس سے آپ عرفان کی چوٹیوں پر پہنچ گئے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نعتیہ کلام بڑے ذوق و احترام سے سنتے تھے ایک دن آپ نے حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے مزار اقدس پر حاضری دی۔ وہاں تین عاشقان رسول سے ملاقات ہوئی۔ چوتھے آپ شامل ہو گئے ہر ایک نے حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں اپنی اپنی زبان میں ہدیہ عقیدت پیش کیا ایک ایک قطعہ ملاحظہ ہو۔

بلغ العلیٰ بکمالہ   کشف الدجیٰ بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ   صلوا علیہ والہٖ

دوسرے نے خراج عقیدت پیش کیا۔

وصلی اللہ علیٰ نور کزو شد نور ہا پیدا

زمیں از حب او ساکن فلک در عشق او شیدا

تیسرا عاشق رسول اس طرح نعت خواں ہوا

بطحا کا باشی من موہن   جا عرش پہ آئیو آنن میں

اب کا سے کہوں میں اے ری سکھی   جو دھوم تھی کون و مکان میں

جب وہ موہن انمول اُٹھا   مکھ پر سے پردہ کھول اٹھا

لولاک لما تب بول اٹھا اس اُمی لقب کی شانن میں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے بارگاہ رسالت میں نذرانہ پیش کیا

جس دے حسن دا گرم بازار ہن میں لکھیا سوہنا یار
آدم اپنا نام دھرایا پیارا پہن پوشاکاں آیا
نبیاں دا سردار اَحد تے بن احمد آیا
جس دے حسن دا گرم بازار ہن میں لکھیا سوہنا یار

اس محفل میں پاک سے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ گھر لوٹے تو بدن کے ہر رگ و پے میں حبِ رسول سما رہی تھی اور وہ دیار حبیب کی زیارت کے لئے بے چین ہو رہے تھے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو ایک دفعہ جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اتنا بے تاب کیا کہ ان کا جی چاہا ایک دم مدینہ منورہ جا کر روضہ اقدس سے جا لپٹوں' آخر مرشد کامل شاہ و عنایت رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں اپنا مدعا بیان کیا۔ آپ نے پوچھا کیوں جاتے ہو' حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

لَئِنْ زَارَ قَبرِیْ فَکَاَنَّمَا زَاَنِیْ حَیًّا۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ مرشد کی خدمت میں ٹھہر گئے۔ تیسرے روز خواب میں سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے۔

جب آنکھ کھل گئی تو مرشد کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ نماز تہجد ادا کر کے مراقبہ میں بیٹھے ہوئے تھے ایک لمحہ کے بعد سر اُٹھایا اور فرمایا: اب تمہارا مقصد حل ہو گیا حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نیازمندانہ مرشد کے قدموں پر گر پڑے۔

9-مرشد کی جدائی

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے مرشد شاہ عنایت قادری رحمۃ اللہ علیہ سے بے انتہا عقیدت تھی۔ ہر وقت ان کی خدمت میں حاضر رہتے اگر کبھی کچھ عرصہ کے لئے جدائی ہوئی تھی تو عالم رؤیا میں زیارت ہو جاتی تھی۔

fruit-chat.com

fruit-chat.com

10- چشم بنیا

ایک دفعہ علاقہ پانڈو میں قحط پڑ گیا۔ لوگ تنگدست ہو گئے۔ حضرت بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اعلان کیا کہ وہ اپنے ڈیرے کا فرش اونچا کرنا چاہتے ہیں جو شخص دن بھر مٹی ڈالے گا اسے دو آنے یومیہ اُجرت ملے گا چنانچہ بہت سے لوگ یہ کام کرنے لگے۔

آپ ہر روز شام کو مصلے کے نیچے سے رقم نکال کر تقسیم کر دیتے۔ ایک رات دو آدمی آئے اور مصلے کے نیچے سے نقدی تلاش کرنے لگے لیکن بسیار کوشش کے باوجود کچھ نہ ملا۔ دوسرے دن وہ حسب معمول مزدوروں کے ساتھ مٹی ڈالتے رہے۔ شام کو حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے ان دو آدمیوں کو چار چار آنے دیئے جس پر دوسرے آدمیوں نے وجہ دریافت کی، آپ نے فرمایا یہ بیچارے رات بھی مٹی کھودتے رہے ہیں۔ اس لئے یہ دگنی مزدوری کے مستحق ہیں۔ وہ آدمی دل میں بہت پشیمان ہوئے۔

11- جلال

موضع پانڈو کے ہی میں حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے والدین نے سفر آخرت اختیار کیا۔ دو ہمشیرگان نے بھی یہیں داغ مفارقت دیا۔ صرف ایک بڑی ہمشیرہ خاندان کی نشانی رہ گئی۔

یہ وہ زمانہ تھا جب شہنشاہ اورنگ زیب عالم گیر جنت کو سدھار چکے تھے اور مطیع حکومتیں حکمرانی کے خواب دیکھ رہی تھیں۔ سکھوں نے بھی اس موقع سے فائدہ اٹھایا اور پنجاب میں اپنی طاقت بڑھانے لگے۔

سکھوں کا ایک بڑا جتھہ ملتان پر حملہ کے لئے بڑھ رہا تھا۔ جب اس لشکر نے پانڈو کے قریب پڑاؤ ڈالا تو ایک سکھ سپاہی دو تین یوم کی رخصت لے کر اپنے قریبی گاؤں کو روانہ ہوا۔ پانڈو کے راستہ میں پڑتا تھا وہ گھوڑے پر سوار گاؤں کے پاس سے گزرا تو چند نوجوانوں نے برا مانا کیونکہ بالعموم سوار مسافر احتراماً آبادیوں میں سے اتر

fruit-chat.com

fruit-chat.com

کرگزرتے ہیں۔انہوں نے سپاہی کوٹوکا۔بات تکرار تک پہنچی اور ہاتھاپائی تک نوبت آگئی۔سپاہی کی کچھ پٹائی بھی ہوئی۔حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ وہاں موجود تھے۔انہوں نے بیچ بچاؤ کر کے سپاہی کو چھڑالیا۔اسے گاؤں کی حد سے باہر لے گئے اور گھوڑے پر سوار کر کے وداع کر دیا۔

واپس آئے تو لوگ ان پر سخت ناراض ہوئے اور اشتعال پر اتر آئے۔چودھری پانڈو اور اس کے بھائی سدھار کی اولاد نے آپ پر اینٹ روڑے برسائے جس سے آپ زخمی ہو گئے۔چودھری پانڈو نے بھی ہجوم کی حوصلہ افزائی کی مگر اس کا داماد شیخو جو حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا بڑا معتقد تھا آڑے آیا اور مفسدوں کے ہاتھوں سے انہیں چھڑایا۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ اس واقعہ سے رنجیدہ ہوئے اور گاؤں چھوڑ کر ایک قریبی موضع دفتوہ میں رہنے لگے۔

اب پانڈو کے لوگ اپنی حرکت پر پشیمان ہوئے۔چودھری پانڈو۔اس کا بھائی سدھار اور داماد شیخو آپ کو منا کر واپس بلانے کے لئے پہنچے۔آپ نے انکار کیا۔انہوں نے زبردستی لے جانا چاہا اور بازوؤں سے پکڑ کر کھینچا اس پر آپ جلال میں آ گئے اور فرمایا،

بلھا جے توں غازی بنائیں لک بنھ تلوار
پہلوں رنگڑ پانڈو کے مار کے پچھوں کافر مار
اُجڑ گئے پانڈو کے نکھر گیا سدھار
وسدا رہے شیخوپورہ لگی رہے بہار

اللہ کے پیارے کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ قہر الٰہی بن گئے۔سکھ سپاہی رخصت گزار کر جتھے میں واپس پہنچا تو اس نے جتھیداروں کو آپ بیتی سنائی چنانچہ سارا لشکر طیش میں آ گیا اور ملتان جانے کی بجائے پانڈو کے پر امڈ آیا۔سپاہیوں نے گاؤں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

کولوٹ لیا اور آبادی کو تہ تیغ کر دیا۔

12-بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ قصور میں

بلھیا قصور بے دستوراد تھے جانا بنیاں ضرور
نہ کوئی پن نہ دان ہے نہ کوئی لاگ دستور

لیکن وہاں (مرشد کے حکم سے) مجھے ضرور جانا پڑا ہے وہاں نہ کوئی نیک کام کرتا نہ کوئی سخاوت کرتا ہے اور نہ ہی کوئی آئین نافذ ہے۔

آپ مرشد کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حکم ہوا کہ اب قصور میں قیام کرو۔

آخر حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ ہمشیرہ کو ساتھ لے کر قصور آ گئے اور شہر سے باہر ایک تالاب کے کنارے ڈیرہ جما دیا۔ یہ تالاب آج کل ریلوے سٹیشن کے قریب ہے۔ آپ کے دو شاگرد حافظ جمال اور سلطان احمد مستانہ بھی ساتھ تھے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے محاسن کا بھی چرچا ہونے لگا۔ آپ بیشتر وقت عبادت الٰہی میں گزارتے۔ گریہ زاری کرتے رہتے اور اکثر خاموش رہتے پھر لنگر کا انتظام ہو گیا اور محفل سماع بھی گرم رہنے لگی جس سے عقیدت مندوں کا ہجوم لگا رہتا تھا۔

13-منہ بولی ماں

آہستہ آہستہ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی شہرت قصور کے حکمران پٹھانوں کے ایوانوں تک جا پہنچی۔ محلات میں ایک ادھیڑ عمر بیوہ تھیں۔ وہ بڑے اہتمام کے ساتھ قیمتی تحائف لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ عالم شباب میں تھے۔ مردانہ جمال سے چہرہ دمک رہا تھا۔ خاتون دل ہی دل میں فریفتہ ہو گئیں۔

آپ ان کی قلبی کیفیت کو پا گئے۔ جب وہ سامنے آئیں تو آپ نے منہ پھیر لیا۔ وہ اس طرف ہوئیں تو آپ نے رخ دوسری طرف کر لیا۔ اس پر خاتون نے بے اعتنائی کی وجہ پوچھی اور ساتھ ہی اپنا حسب و نسب فخر کے ساتھ بیان کیا۔ آپ نے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

فرمایا آپ کا نذرانہ اس وقت قبول ہو گا جب آپ مجھے اپنا بیٹا سمجھیں اور میں آپ کو والدہ کہوں۔ خاتون کا دل صاف ہو گیا اور اس نے برملا کہا کہ میں تمہاری ماں ہوں اور تم میرے بیٹے۔

منہ بولی ماں نے بیٹے کا باہر رہنا گوارا نہ کیا۔ اندرون شہر آپ کے لئے شاندار دو پختہ مکانات تعمیر کروائے اور آپ نے وہاں رہائش اختیار کر لی مگر آپ صرف ایک حجرہ میں قیام کرتے تھے۔ باقی جگہ مریدوں کے تصرف میں تھی۔ باہر ڈیرے کے لئے بھی ایک مربع زمین مل گئی جہاں آپ حاضرین کو نصیحتیں فرماتے۔ حاجت مندوں کے لئے دعائیں مانگتے اور سماع سے محفوظ ہوتے۔

14- تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے محترم استاد مولانا حافظ غلام مرتضیٰ سے بھی خاصا لگاؤ تھا اور ان کی خدمت عین سعادت سمجھتے تھے۔

ایک بار حافظ صاحب کی ایک دختر نیک اختر کی تقریب عروسی تھی۔ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ بھی مدعو تھے۔ آپ کو مہمانوں کی خدمت پر مامور کیا گیا۔ شاگرد کی حیثیت سے آپ نے جملہ انتظامات میں نہایت خلوص اور تن دہی سے حصہ لیا۔ مہمانوں کی اتنی کثرت تھی کہ ایک لمحہ کی بھی فرصت نصیب نہ ہوئی۔

اتفاق سے اس دن آپ کے روحانی مرشد حضرت شاہ عنایت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے حقیقی بھتیجے اور داماد مولوی ظہور محمد صاحب خاص طور پر لاہور سے ملنے آئے۔ مولوی ظہور محمد صاحب اپنے خسر سے روحانی سلسلہ تلمذ بھی رکھتے تھے اور اس لحاظ سے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے پیر بھائی بھی تھے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو مہمان خصوصی کی اطلاع ہوئی تو آپ نے اپنے ایک درویش کو ہدایت کی کہ ان کی خاطر مدارت میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی جائے اور فرمایا کہ

fruit-chat.com

fruit-chat.com

مہمانوں سے فارغ ہو کر میں ان کی خدمت میں حاضر ہوں گا۔

اتفاق سے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ تمام رات شادی کے کام سے فرصت نہ پا سکے۔ اُدھر مولوی ظہور محمد صاحب اپنی جگہ ہمہ تن منتظر رہے۔ باہمی التفات کی بناء پر انہیں پوری توقع تھی کہ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ ضرور ملنے آئیں گے مگر وہ نہ آئے تو قدرتی طور پر وہ مایوس ہو گئے۔

صبح ہوئی تو مولوی ظہور محمد صاحب بلا اطلاع لاہور واپس چلے گئے اور اپنے خسر سے حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی بے اعتنائی کی شکایت کی اور یہ تاثر دیا کہ انہوں نے غرور و تکبر کی وجہ سے مجھ سے ملنا کسر شان سمجھا۔ حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنے چہیتے شاگرد کی غیر متوقع بے رخی کو سخت ناپسند کیا اور جلالت میں آ کر حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے روحانی فیض سے محروم کر دیا۔

دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فوراً محسوس کر لیا کہ ان کا دامن مرشد کے فیض سے خالی ہو چکا ہے چنانچہ آپ نے شادی کے کام دھندوں کو چھوڑا۔ اپنے ڈیرے پر آئے۔ درویشوں کو جمع کیا اور مستانہ سے خفا ہوئے کہ مہمان کو جانے سے کیوں نہ روکا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ نور کے تڑکے ہی کسی کو خبر دیئے بغیر چلے گئے۔ حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ڈیرے کا انتظام مستانہ کے سپرد کیا اور قصور کو کچھ عرصہ کے لئے خیر باد کہہ دیا۔

بڑی دقتوں کے بعد آپ اپنے مرشد شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ کے شطاری سلسلہ کے بزرگ شیخ محمد غوث گوالیاری کے مقبرہ پر حاضر ہوئے جو قلعہ گوالیار میں واقع ہے اور قریب ہی نامور راگی تان سین کا مرقد بھی ہے۔ خواب میں آپ کو شیخ محمد غوث گوالیاری کی زیارت ہوئی جنہوں نے آپ کو عرفان کی دولت بخشی اور تان سین کی قبر پر بیری کے ڈھائی پتے کھانے کی ہدایت فرمائی۔

fruit-chat.com

fruit-chat.com

صبح آپ نے حسب فرمان تان سین کی قبر پر درخت سے پتے کھائے جس سے آپ میں موسیقی کا کمال پیدا ہو گیا اور آپ کی طبیعت کو سکون حاصل ہوا۔

گوالیار سے آپ قصور آئے اور ایک دن ٹھہر کر لاہور چلے گئے۔ وہاں ان قوالوں سے ملے جو حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ کی محفل میں عارفانہ کلام گایا کرتے تھے۔ آپ نے انہیں بتایا کہ آپ مغنیہ کے بھیس میں اپنے پیر کی بارگاہ میں رسائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

قوالوں نے حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ کے فرضی ہندوستانی مغنیہ کے فن موسیقی کی بہت تعریف کی اور پیش کرنے کی اجازت چاہی۔ حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ بولے، ہم اس مغنیہ کو خوب جانتے ہیں اور جمعہ کے دن سماع کی اجازت دیدی۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ بہت خوش ہوئے۔ جمعہ کے روز آپ نے مغنیہ کا بھیس بدلا اور قوالوں کے ساتھ مرشد کی محفل میں جا پہنچے۔ مرشد کے فراق میں آپ نڈھال ہو چکے تھے۔ قدم بوسی کی تمنا نے بے کل کر دیا تھا جن مصائب کے ساتھ روٹھے پیر کو منانے کے لئے ہندوستان کا سفر کیا تھا۔ اس سے آتش شوق اور بھی بھڑک اٹھی تھی۔

اس پر موسیقی کے فیض نے کلام میں سوز و درد کوٹ کوٹ کر بھر دیا اور بول کو جادو اثر بنا دیا تھا پھر مرشد کو جلد از جلد منانے کا خیال بھی دل میں چٹکیاں لے رہا تھا لہذا آپ نے ایسے درد بھرے لہجہ میں گانا شروع کیا کہ ساری محفل تحسین و آفرین کی صداؤں سے گونج اٹھی۔ خود سازندوں نے بھی دل کی اس قدر گہرائیوں سے نکلے ہوئے بول کبھی نہیں سنے تھے۔

آپ نے محفل کا یہ رنگ دیکھا تو آپ اصل مقصد کی طرف آئے اور اپنی مشہور کافی گانا شروع کر دی۔

fruit-chat.com

fruit-chat.com

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا
جھب دے بوہڑیں آ طبیبا
عشق ڈیرہ میرے اندر کیتا بھر کے زہر پیالہ پیتا
وچ انتظاری تیری رہیا
تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا
جھب دے بوہڑیں آ طبیبا نہیں تاں میں مر گیاں
تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا
تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا
بلھا شاہ عنایت آئے میرے بوہے شکر کیتا اج اوہ میرے ہوئے
میں بھل گیا تیرے نال نہ گیا
تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا

جب آپ کافیاں گا چکے تو حضرت شاہ عنایت رحمۃ اللہ علیہ نے مغنیہ سے پوچھا تو بلھا ہے۔ آپ نے کہا میں بلھا نہیں بھلا ہوں یعنی بھولا بھٹکا ہوا ہوں۔

پیر نے آپ کو گلے سے لگا لیا۔ معرفت کا چھینا ہوا خزانہ واپس کر دیا اور کہا کہ اب یہ تمہاری مستقل دولت ہے۔ اسے کوئی نہیں چھینے گا۔

15- شاعری

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ پنجابی زبان کے عظیم المرتبت شاعر تھے۔ ایک طرف ان کی ذات فیوض و برکات کا سرچشمہ تھی تو دوسری طرف ان کی شاعری اپنے اندر اثر و تاثیر اور سوز و گداز کا ایک خزانہ لئے ہوئے تھی۔ انہوں نے جو کچھ کہا ہے اس میں اپنا دل نکال کر رکھ دیا ہے۔ ان کا ہر شعر روح کی گہرائیوں سے نکلتا ہے اور دل کی پہنائیوں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

میں اتر جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے پاکیزہ نغموں سے پنجاب کے گاؤں، قصبے اور شہر گونج اٹھے۔ ان کی شاعری کی شہرت اپنے وطن سے نکل کر دور دور پھیلی۔ بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے کلام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس سے تعلیم یافتہ طبقہ بھی لطف اندوز ہوتا ہے اور ناخواندہ طبقہ بھی، ان کے اشعار میں لذت محسوس کرتا ہے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے پیر کو فنافی اللہ کا مقام دیتے ہیں۔

بھلیا شوہ دی ذات نہ کائی   میں شوہ عنایت پایا ہے

(اے بھلیا اللہ کی کوئی ذات نہیں ہے اور مجھے اپنے پیر عنایت شاہ میں اللہ کا جلوہ نظر آتا ہے)

نہ تیرا اے نہ میرا اے   جگ فانی جھگڑا جھیڑا اے
بناں مرشد راہبر کیہڑا اے   پڑھ فاذکرونی اذکرم

لب پر ہر وقت پیر کا نام جاری ہے۔

عنایت دم دم نال چتاریا   سانوں آ مل یار پیاریا

وحدت کے دریا میں پیر نے ناخدائی کی۔

جد میں سبق عشق دا پڑھیا   دریا دیکھ وحدت دا وڑیا
گھمن گھیراں دے وچ اڑیا   شاہ عنایت لایا پار

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا کلام توحید باری تعالیٰ فنا فی اللہ، وحدالوجود اور ہمہ اوست کی تفسیر ہے۔

حضرت بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ عشق الٰہی کو دشوار گزار منزل سمجھتے تھے کیونکہ شان کبریائی بڑی بے نیاز ہے۔ وہاں بڑی سے بڑی قربانی اور نیک کمائی کا دعویٰ نہیں کیا جا سکتا۔

بھروسا کی آشنائی دا   ڈر لگدا بے پروا ہی دا
ابراہیم چخا وچ پائیو   سلیمان نوں بھٹھ جھکائیو

fruit-chat.com

fruit-chat.com

یونس مچھلی توں نگلائیو   پھر یوسف مصر دکائی دا

اللہ سے محبت کا بھروسہ نہیں۔ اس کی شان بے نیازی سے ڈر لگتا ہے۔ اس نے ابراہیم کو آگ میں ڈالا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے بھٹی میں ایندھن ڈالا۔ حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نے نگل لیا اور حضرت یوسف علیہ السلام جیسے صاحب جمال مصر کے بازار میں فروخت ہوئے۔

توحید کا نکتہ وحدت خیال میں مضمر ہے۔ کثرت علوم میں نہیں۔

الف اللہ نال رتا دل میرا

مینوں "ب" دی خبر نہ کائی

میرا دل (یعنی وحدت سے بھرا ہے۔ مجھے "ب" یعنی دوسرے حرف کی ضرورت نہیں۔

وحدانیت اور یکتائی کا سبق صرف الف (احد) سے ہی مل سکتا ہے۔

علموں بس کریں او یار

علم نہ آوے وچ شمار   اکو الف تیرے درکار

16-وصال

آپ کا وصال ۱۱۸۱ھ کے بعد ہوا اور آپ کو قصور میں دفن کیا گیا۔ آپ کا مزار اقدس قصور میں مرجع خلائق ہے۔

اللہ رب العزت کی ذاتِ اقدس آپ رحمۃ اللہ علیہ کے درِ اقدس کی خاک کے صدقے ہم سب کی پریشانیاں اور مشکلیں آسان فرمائے اور اس کاوش کو اپنی بارگاہِ الٰہی میں قبول و منظور فرمائے۔ (آمین)

fruit-chat.com

fruit-chat.com

الف - اللہ دِل رَتا میرا

الف - اللہ دِل رَتا میرا
مینوں ''ب'' دی خبر نہ کائی

ب - پڑھیاں کجھ سمجھ نہ آوے
الف لذت دی آئی

ع تے غ دا فرق نہ جاناں
ایہہ گل الف سمجھائی

بلھیا ! قول الف دے پورے
جیہڑے دل دی کرن صفائی

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲)

رین گئی، لٹکے سب تارے

رین گئی ، لٹکے سب تارے
اب تو جاگ مسافر پیارے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

آوا گون سائیں ڈیرے
ساتھ تیار مسافر تیرے

اجے نہ سنیوں کوچ نقارے
اب تو جاگ مسافر پیارے

کر لے اَج کرن دا ویرا
مُبہڑ نہ ہوسی آون تیرا

ساتھ تیرا چلو چل پیارے
اب تو جاگ مسافر پیارے

آپو اپنے وطن کو دوڑے
کیا سر دھن کیا نردھن پیارے
لاہا نام لے لئیو سنبھارے
اب تو جاگ مسافر پیارے
موتی ' چوتی ' پارس ' پاسے
پاس سمندر ' مرو پیاسے

کھول اکھیں ' اُٹھ بوہ بیکارے
اب تو جاگ ' مسافر پیارے
بلھا ! شوہ دی پیری پڑیئے
غفلت چھوڑ کجھ حیلہ کریئے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

مرگ جتن بن کھیت اُجاڑے

اب تو جاگ مسافر پیارے

(قانونِ عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر۲)

آپے پائیاں کنڈیاں

آپے پائیاں کنڈیاں نی آپے کھچدائیں ڈور

ساڈے ول مکھڑا موڑ وے پیارے

عرشی کرسی تے بانگاں ملیاں' مکے پے گیا شور

ڈولی پا کے لے چلے کھیڑے' ناں کجھ عذر نہ زور

جے مائے تینوں کھیڑے پیارے' ڈولی پا دئیں ہور

بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ اساں مرنا ناہیں' مر جاوے کوئی ہور

ساڈے ول مکھڑا موڑ وے پیارے

(کلیات بلھے شاہ از فقیر محمد فقیر کافی نمبر ۶۷)

اپنا دیس ٹکانا

اپنا دس ٹکانا' کدھروں آیا' کدھر جانا؟

جس ٹھانے دا مان کریں توں

اوہنے تیرے نال نہ جانا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

ظلم کریں تے لوک ستاویں
کسب پھڑیو لٹ کھانا

کر لے چاوڑ چار دیہاڑے
اوڑک توں اٹھ جانا

شہر خموشاں دے چل وسیئے
جتھے ملک سمانا

بھر بھر پور لنگھاوے ڈاہڈا
ملک الموت مہانا!

اینہاں سبھناں تھیں ہے بلھا
اوگنہار پرانا
اپنا دس ٹکانا، کدھروں آیا، کدھر جانا؟

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ٦)

اپنے سنگ رلائیں

اپنے سنگ رلائیں پیارے! اپنے سنگ رلائیں
پہلے نیونہہ لگایا سی تیں، آپے چائیں چائیں
میں لایا اے کہ تدھ لایا، اپنی اوڑ نبھائیں
راہ پواں تاں دھاڑے بیلے، جنگل، لکھ، بلائیں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بھوکن چیتے' تے چٹ مچتے' بھوکن کرن ادائیں!
پار تیرے جگا تر چڑھیا' کنڈھے لکھ بلائیں
ہول دلی توں تھر تھر کنبدا' بیڑا پار لنگھائیں
کرلئی بندگی رب سچے دی' پون قبول دعائیں
بلھے شاہ تے شاہاں دا مکھڑا گھونگھٹ کھول دکھائیں
اپنے سنگ رلائیں پیارے !اپنے سنگ رلائیں

(کلیات بلھے شاہ از فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۵)

اُٹھ چلے گوانڈھوں یار

اٹھ چلے گوانڈھوں یار
ربا ہن کیہہ کریئے !

اٹھ چلے' ہن رہندے ناہیں
ہویا ساتھ تیار
ربا ہن کیہہ کریئے

چاروں طرف چلن دے چرچے
ہر سو پئی پکار
ربا ہن کیہہ کریئے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

ڈھانڈ کلیجے بَل بَل اُٹھ دی!
بن دیکھے دیدار
ربّا ہن کیہہ کریئے

بلھا !شوہ پیارے باجھوں
رہے ارار نہ پار
ربّا ہن کیہہ کریئے !

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۸)

اک الف پڑھو

اک الف پڑھو چھٹکارا اے

اک الفوں دو تن چار ہوئے
پھر لکھ ' کروڑ ' ہزار ہوئے
پھر اوتھوں باجھ شمار ہوئے
ہِک الف دا نکتہ نیارا اے

کیوں پڑھنا ایں گڈ کتاباں دی
سر چاناں ایں پنڈ عذاباں دی
ہُن ہوئیو شکل جلاداں دی
اگے پینڈا مشکل بھارا اے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بن حافظ حفظ قرآن کریں
پڑھ پڑھ کے صاف زبان کریں
پھر نعمت وچ دھیان کریں
من پھردا جیوں ہلکارا اے

بلھا بی بوڑھ دا بویا سی!
اوہ برچھ وڈا جا ہویا سی
جد برچھ او' فانی ہویا سی!
پھر رہ گیا جی اکارا اے
اک الف پڑھو چھٹکارا اے

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۱۱)

اک ٹونا

اک ٹونا اچنبا گاواں گی
میں رٹھا یار مناواں گی

ایہہ ٹونا میں پڑھ پڑھ پھوکاں
سورج اگن جلاواں گی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

اکھیاں کا جل، کالے بادل
بھواں سے آندھی لیاواں گی
ست سمندر دل دے اندر
دل سے لہر اٹھاواں گی

بجلی ہو کر چمک ڈراواں
بادل ہو گر جاواں گی

عشق انگیٹھی ہر مل تارے
چاند سے کفن بناواں گی

لا مکاں کی پٹڑی اوپر
بہہ کر ناؤ بجاواں گی

لائے سواں میں شوہ گل اپنے
تد میں نار کہاواں گی

اک ٹونا* اچنبا گاواں گی
میں رٹھا یار مناواں گی

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۱۱۰)

fruit-chat.com

fruit-chat.com

اماں بابے دی بھلیائی

اماں بابے دی بھلیائی' اوہ ہن کم اساڈے آئی
اماں بابا چور دھراں دے' پتر دی وڈیائی
دانے اتوں گت بگتی' گھر گھر پئی لڑائی
اساں قضیئے تدائیں جالے جد کنک اونہاں لڑکائی
کھائے خیرا تے پھاٹیے جمعہ الٹی دستک لائی
طوطے مار باغاں تھیں' کڈھے الور ہن اس جائی
اماں بابے دی بھلیائی' اوہ ہن کم اساڈے آئی

(کلیات بلھے شاہ' فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۱۶)

اِک نقطے وچ گل مکدی اے

پھڑ نقطہ' چھوڑ حساباں نوں
کر دور کفر دیاں باباں نوں
لاہ دوزخ' گور عذاباں نوں
کر صاف دلے دیاں خواباں نوں
گل ایسے گھر وچ ڈھکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

انویں متھا زمین گھسائیدا
پالما محراب وکھائیدا
پڑھ کلمہ لوک ہسائیدا
دل اندر سمجھ نہ لیائیدا
کدی سچی بات بھی لکدی اے

اک نقطے وچ گل مکدی اے

کئی حاجی بن بن آئے جی
گل نیلے جامے پائے جی
حج ویچ ، ٹکے لے کھائی جی
بھلا ایہہ گل کیہنوں بھائے جی
کدی سچی گل بھی رکدی اے

اک نقطے وچ گل مکدی اے

اک جنگل بحریں جاندے نی
اک دانہ روزے کھاندے نی
بے سمجھ وجود تھکاندے نی
گھر آون ہو کے ماندے نی
ایویں چلیاں وچ جند سکدی اے

اک نقطے وچ گل مکدی اے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

پھڑ مرشد عبد خدائی ہو
وچ مستی بے پروائی ہو
بے خواہش بے نوائی ہو
وچ دل دے خوب صفائی ہو
بلھا بات سچی کدوں رُکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۱۲)

اُلٹے ہور زمانے آئے

اُلٹے ہور زمانے آئے
کاں لگڑ نوں مارن لگے، چڑیاں جرے ڈھائے
عراقیاں نوں پئی چابک پوندی گدوں خود پوائے
اپنیاں وچ الفت ناہیں، کیا چاچے کیا تائے
پیو پتراں اتفاق نہ کائی، دھیاں نال نہ مائے
سچیاں نوں پئے ملدے دھکے، جھوٹھے کول بہائے
اگلے جا بنگاہ لے بیٹھے، پچھلیاں فرش وچھائے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بھوریاں والے راجے کیتے' راجیاں بھیکھ منگائے
بُلھا ! حکم حضوروں آیا' تس نوں کون ہٹائے

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۱۴)

آمل یارا سارلے میری

آ مل یار سار لے' میری جان دُکھاں نے گھیری!

اندر خواب وچھوڑا ہویا' خبر نہ پیندی تیری
سنجی' بن وچ لٹی سائیاں' چور شنگ نے گھیری

ملاں قاضی راہ بتاون' دین دھرم دے پھیرے
ایہہ تاں ٹھگ نیں جگ دے جھیوڑ لاون جال چوپھیرے

کرم شرع دے دھرم بتاون' سنگل پاون پیری
ذات مذہب ایہہ عشق نہ پچھدا' عشق شرع دا ویری

ندیوں پار اے ملک سجن دا' لہر لوبھ نے گھیری
ستگور بیڑی پھڑی کھلوتے' تیں کیوں لائی اے دیری

بلھے شاہ !شوہ تینوں ملسی' دل نوں دیہہ دلیری
پیتم پاس!تے ٹولنا کس نوں؟ بھلیوں شکر دوپہری

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۱۵)

fruit-chat.com

fruit-chat.com

اب ہم ایسے گم ہوئے

اب ہم ایسے گم ہوئے پریم نگر کے شہر

اپنے آپ نوں سودھ رہے ہیں نہ سر ہاتھ نہ پیر

کھوئی خودی اپنا پد چیتا ' تب ہوئی گل خیر

بلھا ' شوہ ہے دوہیں جہانیں ' کوئی نہ دسدا غیر

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۱۶)

اک حرف سی حرفی

۱- آوندیاں توں میں صدقڑے ہاں ' جیم جاندیاں توں سروارنی ہاں

مٹھی پیت انوکھڑی لگ رہی گھڑی پل نہ یارو سارنی ہاں

کیہے ہڈ نگاوڑے پئے مینوں اونسیاں پاوندی کاگ اڈارنی ہاں

بلھا ! شوہ تے کملی میں ہوئی ' ستی بیٹھی یار پکارنی ہاں

بلھا ! کیہ جاناں میں کون؟

بلھا ! کیہہ جاناں میں کون

نہ میں مومن وچ مسیتاں

نہ میں وچ کفر دیاں ریتاں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

نہ میں پاکاں وچ پلیتاں
نہ میں موسیٰ ' نہ فرعون
بلھا کیہہ جاناں میں کون؟
نہ میں اندر بید کتاباں
نہ بھنگاں نہ وِچ شراباں

نہ وچ دِنداں مست خراباں
نہ وچ جاگن نہ وچ سون
بلھا کیہہ جاناں میں کون؟
نہ میں وچ شادی' نہ غمنا کی
نہ میں وچ پلیتی پاکی

نہ میں آبی' نہ میں خاکی
نہ میں آتش' نہ میں پون
بلھا کیہہ جاناں میں کون؟
نہ میں عربی نہ میں لہوری
نہ میں ہندی شہر نگوری

نہ ہندو نہ ترک پشوری
نہ میں رہندا وچ چندون

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بلھا کیہہ جاناں میں کون؟

نہ میں بھیت مذہب دا پایا
نہ میں آدم حوا جایا
نہ میں اپنا نام دھرایا
نہ وچ بیٹھن' نہ وچ بھون

بلھا کیہہ جاناں میں کون؟

اول آخر آپ نوں جاناں
نہ کوئی دوجا ہور پچھاناں
میتھوں ودھ نہ کوئی سیاناں
بلھا! شوہ کھڑا ہے کون

بلھا کیہہ جاناں میں کون؟

(کلیات بلھے شاہ' فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۲۷)

بلھے نوں سمجھاون آئیاں

بلھے نوں سمجھاون آئیاں بھیناں تے بھرجائیاں!
من لے بلھیا ساڈا کہنا' چھڈ دے پلا رائیاں
آل نبی ﷺ اولاد علی رضی اللہ عنہ نوں' توں کیوں لیکاں لائیاں؟"

fruit-chat.com

fruit-chat.com

''جیہڑا سانوں سیّد سدّے دوزخ ملن سزائیاں
جو کوئی سانوں رائیں آکھے' بہشتیں پینگھاں پائیاں''
رائیں' سائیں سبھن تھائیں' ربّ دیاں بے پروائیاں
سوہنیاں پرے ہٹائیاں' تے کوجھیاں لے گل لائیاں
جے توں لوڑیں باغ بہاراں' چاکر ہو جارائیاں
بلھے شاہ دی ذات کیہہ پچھنائیں' شاکر ہو رضائیاں

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۱۹)

بھینا! میں کتدی کتدی ہٹی

بھینا ! میں کتدی کتدی ہٹی!

پچھی' پڑی پچھواڑے رہ گئی' ہتھ وچ رہ گئی جُتّی
اگے چرخہ' پچھے پیڑھا' میرے ہتھوں تند ٹُرٹی
بھوندا بھوندا اورا ڈگا' چب الجھی' تند ٹٹی
بھلا ہویا میرا چرخہ ٹٹا' میری جند عذابوں چھٹی
داج دیہج نوں اُس کیہہ کرنا جس پریم کٹوری مٹھی
اوہو چور میرا پکڑ منگاؤ' جس میری جند مُٹھی
بلھا ! شوہ ! نے ناچ نچائے دھم پئی کر کٹی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بھینا ! میں کتدی کتدی ہٹی

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۰)

پاندھیا ہو!

جھب سکھ دا سینوہڑا لیاویں وے

پاندھیا ہو !

میں دبڑی میں کبڑی ہوئیاں

میرے دکھڑے سب بتلاویں وے

پاندھیا ہو !

''کھلی لٹ گل' ہتھ پراندا''

ایہہ کہندیاں نہ شرماویں وے

پاندھیا ہو !

یاراں لکھ کے کتابت بھیجی

کسے گوشے بہہ سمجھاویں وے

پاندھیا ہو !

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بلھا !شوہ دیاں مڑن مہاراں
لے پیتیاں توں جھب دھاویں وے

پاندھیا ہو !

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۱)

پانی بھر بھر گئیاں سبّھے

پانی بھر بھر گئیاں سبھے ' آپو اپنی وار
اک بھرن آئیاں ' اک بھر چلیاں
اک کھلیاں نیں بانہہ پسار

ہار حمیلاں پیا گل وچ ' بانہیں چھنکے چوڑا
کنیں بک بک جھمر بالے ' سب اڈمبر پولا
مُڑ کے شوہ نے جھات نہ پائی اینویں گیا شنگار
پانی بھر بھر گئیاں سبھے آپو اپنی وار

ہتھیں مہندی ' پیریں مہندی ' سر تے دھڑی گندائی
تیل پھلیل ' پاناں دا بیڑا ' وندیں مسی لائی
کوئی جو سد پیو نے گجھی ' وسریا گھر بار
پانی بھر بھر گئیاں سبھے آپو اپنی وار

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بُلھا! شوہ دے پندھ پویں جے' تاں توں راہ پچھانے
''پوں ستاراں'' پاسیوں منگیا' دا پیا ترے کانے''
گونگی ' ڈوری ' کملی ہوئی ' جان دی بازی ہار
پانی بھر بھر گئیاں سبھے آپو اپنی وار

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۴۲)

پتیاں لکھاں میں شام نوں

پتیاں لکھاں میں شام نوں مینوں پیا نظر نہ آوے
آنگن بنا ڈراؤنا ' کت بدھ رین وہاوے
پاندھے پنڈت جگت کے میں پوچھ رہی آں سارے
پوتھی بید کیا دوس ہے جو الٹے بھاگ ہمارے
بھائیا دے جوتشیا ! اک سچی بات بھی کہیو !
جے میں ہینی بھاگ دی' تم چپ نہ رہیو !
بھج سکاں تے بھج جاں' سچ عشق فقیری
دولڑی ' تلڑی ' چولڑی گل پریم زنجیری
نیند گئی کت دیش نوں اوہ بھی ویرن میری
مت سفنے میں آن ملے ' اوہ نیندر کیہوی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

رو رو جیو و لاندیاں غم کرنی آں دونا
نینوں نیر بھی ناں چلن ، کسے کیتا ٹونا

ساجن تمری پیت سے مجھ کو ہاتھ کیہہ آیا
چھتر سولاں سر جا لیا پر تیرا پنتھ نہ پایا

پریم نگر چل وسیئے ، جتھے وسے کنت ہمارا
بُلھا ! شوہ توں منگنی ہاں جے دے نظارا

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۳)

تانگھ ماہی دی جلیاں

تانگھ ماہی دی جلی آں
نت کاگ اڈاواں کھلیاں

کوڈی دمڑی پلے نہ کائی ، پار ونجن نوں میں سدھرائی
ناں ملاں دے نہیں اشنائی جھیواں کراں ولّلیاں

نیں چندل دے شور کنارے ، گھمن گھیر وچ ٹھاٹھاں مارے
ڈب ڈب موئے تارو بھارے ، جے شور کراں تے جھلی آں

نیں چندل دے ڈونگھے پاہے ، تارو غوطے کھاندے آہے
ماہی مینڈے پار سدھائے ، میں کیول وہیاں کلیاں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

نیں چندل دیاں تارو پھاتاں کھلی اڈیکاں ماہی دیاں واٹاں
عشق ماہی دے لائیاں چاٹاں جے کوکاں تاں میں گلیاں
پار جھناؤں جنگل بیلے' اوتھے خونی شیر بگھیلے
جھب رب مینوں ماہی میلے' میں ایس فکر وچ گلیاں
ادھی رات لٹکدے تارے' اک لٹکے' اک لٹکن ہارے
میں اٹھ آئی ندی کنارے' ہن پار لنگھن نوں کھلی آں

میں من تارو سار کیہہ جاناں' ونجھ چپا نہ' تلا پرانا
گھمن گھیر نہ ٹھانگ ٹکانا ' رو رو پھاتاں تلیاں
بلھا! شوہ گھر میرے آوے' ہار سنگار میرے من بھاوے
منہ ٹکٹ' متھے تلک لگاوے: جے ویکھے تاں میں بھلی آں
تاہنگھ ماہی دی جلی آں
نت کاگ اڈاواں کھلیاں

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۴۲)

تونہیوں ہیں' میں ناہیں سجنا

تونہیوں ہیں' میں ناہیں وے سجنا!
تونہیوں ہیں' میں ناہیں!

fruit-chat.com

fruit-chat.com

کھولے دے پرچھاویں وانگوں گھم رہیاں من ماہیں
جے بولاں توں نالے بولیں، چپ رہواں من ماہیں
جے سوواں توں نالے سونویں، جاں تراں توں راہیں
بُلھا! شوہ گھر آیا ساڈے، جندڑی گھول گھمائیں
تونہیوں ہیں، میں ناہیں وے سجنا!
تونہیوں ہیں، میں ناہیں!

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۵)

تیرے عشق نچایا

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا
تیرے عشق نے ڈیرا میرے اندر کیتا
بھر کے زہر پیالہ میں تاں آپے پیتا
جھبدے بوہڑیں وے طبیبا نہیں تے میں مرگئی آ
تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا
چھپ گیا وے سورج، باہر رہ گئی آ لالی
وے میں صدقے ہوواں، دیویں مڑ جے وکھالی
پیرا! میں بھل گئی آں! تیرے نال نہ گئی آ

fruit-chat.com

fruit-chat.com

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا !

ایس عشقے دے کولوں مینوں ہٹک نہ مائے
لاہو جاندڑے بیڑے کیہڑا موڑ لیائے
میری عقل جو بھلی نال مہانیاں دے گئی آ

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا !

ایس عشقے دی جھنگی وچ مور بولیندا
سانوں قبلہ تے کعبہ' سوہنا یار دسیندا
سانوں گھائل کرکے پھیر خبر نہ لئی آ

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا !

بلھا! شوہ نے آندا' مینوں عنایتؒ دے بوہے
جس نے مینوں پوائے چولے ساوے تے سوہے
جاں میں ماری ہے اڈی مل پیا ہے وہیا

تیرے عشق نچایا کر تھیا تھیا ! .

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۶'۲۷)

fruit-chat.com

fruit-chat.com

جس تن لگیا عشق کمال

جس تن لگیا عشق کمال
ناچے بے سر تے بے تال

دردمنداں نوں کوئی نہ چھیڑے
جس نے آپے دکھ سہیڑے
جمنا جیونا مول اُگھیڑے
بوجھے آپ خیال

جس تن لگیا عشق کمال
ناچے بے سر تے بے تال

جس نے ویس عشق دا کیتا
دھر درباروں فتویٰ لیتا
جدوں حضوروں پیالہ پیتا
کجھ نہ رہیا جواب سوال

جس تن لگیا عشق کمال
ناچے بے سر تے بے تال

fruit-chat.com

fruit-chat.com

جس دے اندر وسیا یار
اٹھیا یارو یار پکار

نہ اوہ چاہے راگ نہ تار
اینویں بیٹھا کھیڈے حال

جس تن لگیا عشق کمال
ناچے بے سر تے بے تال

بلھا! شوہ نگر سچ پایا
جھوٹا رولا سبھ سنایا

سچیاں کارن سچ سنایا
پایا اس دا پاک جمال

جس تن لگیا عشق کمال
ناچے بے سر تے بے تال

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۲۹۶۸)

fruit-chat.com

fruit-chat.com

جند کڑکی دے منہ آئی

آپے ہیں توں لحمک لحمی آپے ہیں تو نیارا
گلاں سُن سُن تیریاں میرا ' عقل گیا اُڈا سارا
شریعت توں بے شریعت کر کے ' بُھلی کھمن وچ پائی
جند کڑکی دے منہ آئی

ذرّہ عشق تساڈا دِسدا پربت کولوں بھارا
اک گھڑی دے ویکھن کارن چک لیا جگ سارا
کیتی محنت ملدی ناہیں ' ہن کیہہ کرے گا
جند کڑکی دے منہ آئی

واویلا کیہہ کرناں جندے ' جو ساڑے سو ساڑے
سُکھّاں دا اِک پولا ناہیں ' دُکھاں دے کھلواڑے
ہونی سی جو اُس دن ہوئی ' ہن کیہہ کریئے بھائی
جند کڑکی دے منہ آئی

صلاح نہ من دا وات نہ پچھدا ' آکھ ویکھاں کیہہ کردا
کل میں کملی تے اوہ کملا ' ہن کیوں میتھوں ڈر دا
اوہلے بہہ کے رمز چلائیں ' دِل نوں چوٹ لگائی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

جند کڑکی دے منہ آئی

سینے بان دھندا لال گلے وچ' اِس حالت وچ جالاں
چاچا سر بھوئیں تے ماراں' رو رو یار سنبھالاں
اگے وی سیاں نہیوں لگایا' کہ میں ہی پریت لگائی
جند کڑکی دے منہ آئی

جگ وچ روشن نام تساڈا' عاشق توں کیوں نسدے ہو
وسو رسو وچ بکل دے' اپنا بھیت نہ دسدے ہو
وچکڑے وچکاروں پھڑ کے میں الٹی کر لٹکائی
جند کڑکی دے منہ آئی

اندر والیاں باہر آویں' بانہوں پکڑ کھلوواں
ظاہرا میتھوں لُکن چھپن' باطن کولے ہوواں
ایسے باطن پھٹی زلیخا' میں باطن بر لائی
جند کڑکی دے منہ آئی

آکھیاں سی آکھ سنائیاں' مجلا سن دا ناہیں
ہتھ مروڑاں تلیاں پھوڑاں' رو واں ڈھائیں ڈھائیں
لبھنے تھیں مڑ دینا ہویا' ایہہ تیری بھلیائی
جند کڑکی دے منہ آئی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

اک اک لہر اجیہی آوے، نہیں دسنیاں سو دسیاں
سچ آکھاں تاں سولی پھاہا، جھوٹھ کہاں تاں وساں
ایسی نازک بات کیوں آکھاں، کہندیاں ہووے پرائی

جند کڑکی دے منہ آئی

وچ وسیلہ پاکاں دا، تسی آپے ساڈے ہووو
جاگدیاں، سنگ ساڈے جاگو: سوواں، نالے سووو
جس نے تیں سنگ پریت لگائی، کیہڑے سکھ سوائی

جند کڑکی دے منہ آئی

ایسیاں لیکاں لائیاں مینوں، ہور کئی گھر گالے
اُپر واروں پاویں جھاتی، وتیں پھریں دو آلے
لکن چھپن تے چھل جاون، ایہہ تیری وڈیائی

جند کڑکی دے منہ آئی

تیرا میرا نیاؤں نبیڑے، روموں قاضی آوے
کھول کتاباں کرے تسلی، دوہاں اک بتاوے
بھر میاں قاضی میرے اُتے، میں قاضی بھرمائی

جند کڑکی دے منہ آئی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بُلھا ! شوہ توں کہیا جیہا ، ہن تو کہیا میں کہی
تینوں جو میں ڈھونڈن لگی ، میں بھی آپ نہ رہی
پایا ظاہر باطن تینوں ، باہر اندر رشنائی
جند کڑکی دے منہ آئی

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۵۲)

جو رنگ رنگیا گوہڑا رنگیا

جو رنگ رنگیا گوڑھا رنگیا ، مرشد والی لالی او یار
در معانی دی دھوم مچی ہے ، نیناں توں گھنڈ اٹھالیں او یار

زلف سیاہ وچ ہے ید بیضا ، اوہ چمکار وکھالیں او یار
کُنْ فَیَکُوْن آوازہ ہویا ، رتی میم وکھالی او یار

احد کولوں احمد ہویا ، بسمل میم نکالی او یار
پاک محمد پیدا ہویا ، چوداں طبق دا والی او یار

اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ نازل ہویا قَالُوْا بَلٰی گل ڈالی او یار
کُلِّ شَیْءٍ کر کھیڈ مچی ہے ، اپنا آپ سنبھالیں او یار

fruit-chat.com

fruit-chat.com

سورہ یٰسین، مزمل والا، بدلہ کجھ دوا لیں او یار
لَا تَتَحَرَّكْ ذرّہ لکھیو، دوزخ کیں نوں ڈالیں او یار

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ کولوں حتّٰی دی رمز چھپانیں او یار
شب معراج نبی جی والا، اوہا وصل وصالیں او یار

یا رب خلقت پیدا کیتی، دنیا خواب خیالی او یار
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ ہوئی آں، لائیاں دی لج پالیں او یار

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا، موئی نوں پھیر جوالیں او یار
اوکھا جیہڑا عشقے والا، سنبھل کے پیر لٹکالیں او یار

ہر شے اندر توں آپے ہیں، آپے ویکھ وکھالیں او یار
بُلھا! شوہ گھر میرے آیا، کر کر ناچ وکھالیں او یار

جو رنگ رنگیا گوہڑا رنگیا، مرشد والی لالی او یار

(شرح کلام بلھے شاہ از میاں ظفر مقبول کافی نمبر ۵۷)

fruit-chat.com

fruit-chat.com

چپ کر کے کریں گزارا

چپ کر کے کریں گزارے نوں
سچ سن کے لوگ نہ سہندے نیں
سچ آکھیے تاں گل پیندے نیں
پھر سچے پاس نہ بہندے نیں
سچ مٹھا عاشق پیارے نوں

سچ شرع کرے بربادی اے
سچ عاشق دے گھر شادی اے
سچ کردا نویں آبادی اے
جیہا شرع طریقت ہارے نوں

چپ عاشق توں نہ ہندی اے
جس آئی سچ سوگندھی اے
جس ماہل سہاگ دی گندی اے
چھڈ دنیا ' کوڑ پسارے نوں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بُلھا شوہ سچ ہن بولے ہیں
سچ شرع طریقت پھولے ہیں
گل چوتھے پڑدی کھولے ہیں
جیہا شرع طریقت ہارے نوں
چپ کر کے کریں گزارے نوں

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۵۴)

چلو دیکھیئے اوس مستانڑے نوں

چلو ویکھیئے اوس مستانڑے نوں
جہدی ترنجناں دے وچ پئی اے دھم
اوہ تے مے وحدت وچ رنگدا اے
نہیں پچھدا "ذات دے کیہہ ہو تم"
جیہدا شور چوپھیرے پیندا اے
اوہ کول تیرے نت رہندا اے
نالے "نَحْنُ اَقْرَبُ" کہندا اے
نالے آکھے "وَفِی اَنْفُسِکُمْ"۔

fruit-chat.com

fruit-chat.com

چھڈ جھوٹھ بھرم دی بستی نوں
کر عشق دی قائم مستی نوں
گئے پہنچ سجن دی ہستی نوں
جیہڑے ہو گئے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ

نہ تیرا اے، نہ میرا اے
جگ فانی جھگڑا جھیڑا اے
بناں مرشد راہبر کیہڑا اے
پڑھ: "فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ"

بلھے شاہ! ایہہ بات اشارے دی
جنہاں لگ گئی تانگھ نظارے دی
دس پیندی گھر ونجارے دی
ہے یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ!

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۵۵)

خلق تماشے آئی یار

خلق تماشے آئی یار
اج کیہہ کیتا؟ کل کیہہ کرنا؟ بھٹھ ساڈا آیا!
ایسی واہ کیاری بیجی، چڑیاں کھیت ونجایا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

اک الانھبا سیاں دا ہے' دوجا ہے سنسار
ننگ ناموس اتھوں دے ایتھے' لاہ پگڑی بھوئیں مار!

نڈھا کردا' بڈھا کردا' آپو اپنی واری
کیہ بی بی' کیہہ باندی لونڈی' کیہہ دھوبن بھٹھیاری

بلھا شوہ نوں ویکھن جاوے' آپ بہانہ کردا
گونو گونی بھانڈے گھڑ کے ٹھیکریاں کر دھردا

ایہہ تماشا دیکھ لے چل پو' اگلا ویکھ بازار
واہ واہ چھنج پئی دربار' خلق تماشے آئی یار

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۳۵)

دل لوچے ماہی یار نوں

دل لوچے ماہی یار نوں

اک ہس ہس گلاں کردیاں
اک روندیاں دھوندیاں مردیاں

کہو پھلی بسنت بہار نوں
دل لوچے ماہی یار نوں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

میں نہاتی دھوتی رہ گئی
اِک گنڈھ ماہی دل بہہ گئی

بھاہ لائیے ہار سنگار نوں
دل لوچے ماہی یار نوں

میں کملی کیتی دوتیاں
دُکھ گھیر چوپھیروں لیتیاں

گھر آ ماہی دیدار نوں
دل لوچے ماہی یار نوں

بلھا ! شوہ میرے گھر آیا
میں گھٹ رانجھن گل لایا

دُکھ گئے سمندر پار نوں
دل لوچے ماہی یار نوں

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۵۹)

ڈھلک گئی چرخے دی ہتھی

ڈھلک گئی چرخے دی ہتھی، کتیا مول نہ جاوے
تکلے نوں وِل پے پے جاندے، کون لُہار سداوے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

تکلے دے ول لاہیں لُہارا، تندی ٹٹ ٹٹ جاوے
گھڑی گھڑی ایہہ جھولے کھاندا، چھلّی اک نہ لاہوے
پتیا نہیں جو بیڑی بنھاں، بائڑ ہتھ نہ آوے
چمڑیاں اتے چوپڑ ناہیں ماہل پئی بڑ لاوے
ڈھلک گئی چرخے دی ہتھی، کتیا مول نہ جاوے
دن چڑھیا کد گزرے، مینوں پیارا مکھ دکھلاوے
ماہی چھڑ گیا نال مہیں دے کتن کِس نوں بھاوے
جد ول یار اتے ول اکھیں، دل میرا بیلے دھاوے
تنجن کتن سدن سیاں، برہوں ڈھول وجاوے
عرض ایہو مینوں آن ملے، ہن کوئی وسیلہ جاوے
سے منّاں دا کت لیا بلھا، مینوں شوہ گل لاوے
دن چڑھیا کد گزرے، مینوں پیارا مکھ دکھلاوے

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۳۷)

رانجھا رانجھا کردی

رانجھا رانجھا کردی ہن میں آپے رانجھا ہوئی
سدو مینوں ''دھیدو رانجھا'' ''ہیر'' نہ آکھو کوئی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

رانجھا میں وچ، میں رانجھے وچ، غیر خیال نہ کوئی
میں نہیں، اوہ آپ ہے، اپنی آپ کرے دلجوئی
جو کجھ ساڈے اندر وسے ذات اساڈی سوئی
جس دے نال میں نیونہہ لگایا اوہو جیہی ہوئی
چٹی چادر لاہ سٹ کڑیئے، پہن فقیراں لوئی
چٹی چادر داغ لگسی، لوئی داغ نہ کوئی
تخت ہزارے لے چل بلھیا، سیالیں ملے نہ ڈھوئی
رانجھا رانجھا کردی ہن میں آپے رانجھا ہوئی

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۳۸)

روزے حج نمازنی مائے

روزے، حج، نماز نی مائے
مینوں پیانے آن بھلائے

جاں پیا دیاں خبراں پیاں
منطق، نحو سبھے بھل گیاں

اس انحد دے تار بجائے
روزے، حج، نماز نی مائے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

مینوں پیانے آن بھلائے
جاں پیا میرے گھر آیا

بھلی مینوں شرح وقایہ
ہر مظہر وچ اوہا دسدا
اندر باہر جلوہ اس دا
لوکاں خبر نہ کائے

روزے، حج، نماز نی مائے
مینوں پیا نے آن بھلائے

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۳۹)

سب اِکو رنگ کپاہیں دا

سب اِکو رنگ کپاہیں دا
تانی، تانا، پیٹم، نلیاں

پیٹھ، نڑا، تے چھباں چھلیاں
آپو اپنے نام جتاون

وکھو وکھی جاہیں دا
سب اکو رنگ کپاہیں دا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

چونسی، پینسی، کھدر، دھوتر
ململ، خاصہ اکا سوتر

پونی وچوں باہر آوے
بھگوا بھیس گوسائیں دا
سب اکو رنگ کپاہیں دا
کڑیاں ہتھیں چھاپاں چھلے

آپو اپنے نام سولے
سبھا ہکا چاندی آکھو

کنگن چوڑا باہیں دا
سب اکو رنگ کپاہیں دا

بھیڈاں بکریاں چارن والا
اٹھ مجھیاں دا کرے سنبھالا
روڑی اتے گدوں چارے
اوہ بھی واگی گائیں دا

سب اکو رنگ کپاہیں دا

بلھا شوہ ذات کیہہ پچھنائیں
شاکر ہو رضائیں دا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

جے توں لوڑیں باغ بہاراں
چاکر ہو ارائیں دا
سب اکو رنگ کپاہیں دا

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۷۰)

ساڈے ول مکھڑا موڑ وے پیاریا

ساڈے ول مکھڑا موڑ وے پیاریا
ساڈے ول مکھڑا موڑ

آپے لائیاں کنڈیاں تیں
تے آپے کھچدا ڈور
عرش کرسی تے بانگاں ملیاں
مکے پے گیا شور

ڈولی پا کے لے چلے کھیڑے
نہ کجھ عذر نہ زور
جے مائے تینوں کھیڑے پیارے
ڈولی پا دیویں ہور
بلھا شوہ اساں مرنا ناہیں
مر جاوے کوئی ہور

fruit-chat.com

fruit-chat.com

ساڈے دل گھبرا جو ٹر پیارے
ساڈے دل گھبرا جو ٹر

(کلیات بلھے شاہ ۔ فقیر محمد فقیر کافی نمبر ٦٧)

سیونی رل دیو ودھائی

سیونی رل دیو ودھائی
میں ور پایا رانجھا ماہی

اج تاں روز مبارک چڑھیا
رانجھا ساڈے ویہڑے وڑیا

ہتھ کھونڈی سر کمبل دھریا
چاکاں والی شکل بنائی

مکٹ گواں دے اندر رلدا
جنگل جوہاں وچ کس مل دا

ہے کوئی اللہ دے ول بھلدا؟
اصل حقیقت خبر نہ کائی

بلھے شاہ اک سودا کیتا
پیتا زہر پیالہ پیتا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

نہ کجھ لاہا ٹوٹا لیتا !
دکھ درداں دی گٹھڑی چائی

سیئو نی رل دیئو ودھائی
میں ور پایا رانجھا ماہی

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۴۳، ۴۴)

عشق دی نوئیوں نویں بہار

عشق دی نوئیوں نویں بہار

جاں میں سبق عشق دا پڑھیا
مسجد کولوں جیوڑا ڈریا

ڈیرے جا ٹھاکر دے وڑیا
جتھے وجدے ناد ہزار

عشق دی نوئیوں نویں بہار

جاں میں رمز عشق دی پائی
مینا طوطا مار گوائی

اندر باہر ہوئی صفائی
جت ول ویکھاں یار و یار

fruit-chat.com

fruit-chat.com

عشق دی نوئیوں نویں بہار

ہیر رانجھے دے ہو گئے میلے
بھلی ہیر ڈھوڈیندی بیلے

رانجھا یار بکل وچ کھیلے
مینوں سدھ رہی نہ سار
عشق دی نوئیوں نویں بہار

بید قرآناں پڑھ پڑھ تھکے
سجدے کردیاں گھس گئے متھے

نہ رب تیرتھ' نہ رب مکے
جس پایا تس نور انوار
عشق دی نوئیوں نویں بہار

پھوک مصلےٰ' بھن سٹ لوٹا
نہ پھڑ تسبیح' عاصا' سوٹا

عاشق کہندے دے دے ہوکا
''ترک حلالوں' کھاہ مردار!''
عشق دی نوئیوں نویں بہار

عمر گوائی وچ مسیتی
اندر بھریا نال پلیتی!

fruit-chat.com

fruit-chat.com

کدے نماز توحید نہ کیتی
ہُن کیہہ کرنا ایں شور پکار

عشق دی نویوں نویں بہار

عشق بھلایا سجدہ تیرا
ہن کیوں ایتویں پاویں جھیڑا

بُلھا ہُندا چپ بتھیرا
عشق کریندا مار و مار

عشق دی نویوں نویں بہار

(کلیات بلھے شاہ' فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۷۶)

علموں بس کریں او یار

علموں بس کریں او یار
علم نہ آوے وچ شمار !

جاندی عمر ' نہیں اعتبار
اکو الف ترے درکار

علموں بس کریں او یار !

پڑھ پڑھ ' لگا دیں ڈھیر
قرآن کتاباں چار چوپھیر

fruit-chat.com

fruit-chat.com

گردے چانن وچ انھیر
باجھوں رہبر خبر نہ سار
علموں بس کریں او یار !

پڑھ پڑھ شیخ مشائخ ہویا
بھر بھر پیٹ نیند بھر سویا
جاندی وار نین بھر رویا
ڈبا وچ اُرار نہ پار

علموں بس کریں او یار
پڑھ پڑھ علم ہویا بورانا
بے علماں نوں لٹ لٹ کھانا

ایہہ کی کیتا یار بہانا
کریں ناہیں کدے انکار
علموں بس کریں او یار !

پڑھ پڑھ نفل نماز گزاریں
اچیاں بانگاں چانگاں ماریں
منبر تے چڑھ کے وعظ پکاریں
تینوں کیتا حرص خوار

fruit-chat.com

fruit-chat.com

علموں بس کریں او یار!

پڑھ پڑھ ملاں ہوئے قاضی
اللہ علماں باجھوں راضی
ہووے حرص دنوں دن تازی
نفع نیت وچ گزار

علموں بس کریں او یار!

پڑھ پڑھ مسئلے روز سناویں
کھانا شک شبے دا کھاویں
دسیں ہور' تے ہور کماویں
اندر کھوٹ' باہر سچیار

علموں بس کریں او یار!

پڑھ پڑھ علم نجوم وچارے
گندا رہیا سیں برج ستارے
پڑھے عزیمتاں منتر جھاڑے
ابجد گِنے تعویذ شمار

علموں بس کریں او یار

fruit-chat.com

fruit-chat.com

علموں پۓ قضیے ہور
اکھیں والے انھے کور

پھڑے سعد تے چھڈے چور
دوہیں جہانیں ہویا خوار

علموں بس کریں او یار !

علموں پۓ ہزاراں پھستے　　راہی اٹک رہے وچ رستے
ماریا ہجر ہوۓ دل خستے　　پیا وچھوڑے دا سر بھار

علموں بس کریں او یار !

علموں میاں جی کہاویں　　تنبا چک چک منڈی جاویں
دھیلا لے کے چھری چلاویں　　نال قصاباں بہت پیار

علموں بس کریں او یار !

بہتا علم عزازیل نے پڑھیا　　جھگا جھاہا اوس دا سڑیا
گل وچ طوق لعنت دا پڑیا　　آخر گیا او بازی ہار

علموں بس کریں او یار !

جد میں سبق عشق دا پڑھیا
دریا دیکھ وحدت دا وڑیا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

گھمن گھیراں دے وچ اڑیا
شاہ عنایت کیتا پار !

علموں بس کریں او یار !
بُلھا ہے نہ سُنی عالم فاضل نہ عالم جنی
اکو پڑھیا علم لدنی وحدت الف میم درکار
علموں بس کریں او یار !

(قانونِ عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر ۸۰)

کت کڑے نہ وت کڑے

کت کڑے ' نہ وت کڑے
چھلی لاہ ' بھڑو لے گھت کڑے

جے پونی پونی کتیں گی
تاں ننگی مول نہ وتیں گی
سوہریاں دے جے کتیں گی
تاں کاگ مارے گا جھٹ کڑے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

وچ غفلت جے تیں دن جالے
کت کے کجھ نہ لیو سنبھالے
باجھوں گن شوہ اپنے نالے
تیری کیونکر ہوسی گت کڑے

ماں پیو تیرے گنڈھیں پائیاں
اجے نہ تینوں سرتاں آئیاں
دن تھوڑے تے چا مکائیاں
نہ آسیں پیکے وت کڑے

کت کڑے' نہ وت کڑے
جے داج دھونی جاویں گی
تاں کسے بھلی نہ بھاویں گی
اوتھے شوہ نوں کویں رجھاویں گی

کجھ لے فقراں دی مت کڑے
کت کڑے' نہ وت کڑے

تیرے نال دیاں داج رنگائے نی
اوہناں سوہے سالو پائے نی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

توں پیر الٹے کیوں چائے نی
جا اوتھے لگی تت کڑے

کت کڑے، نہ وت کڑے

بلھا شوہ ، گھر اپنے آوے
چوڑا بیڑا سب سہاوے

گن ہوسی تاں گلے لگاوے
نہیں روسیں نینیں رَت کڑے

کت کڑے، نہ وت کڑے
چھلی لاہ بھروٹے گھت کڑے

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۸۱)

کتے تیتھوں اتے

راتیں جاگیں ، کریں عبادت
راتیں جاگن کتے ، تیتھوں اُتے

بھونکنوں بند مول نہ ہندے
جا روڑی تے ستے ، تیتھوں اتے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

خصم اپنے دا در نہ چھڈدے
بھانویں وجن جتے ، تیتھوں اتے

بلھے شاہ ! کوئی رخت[1] وہاج لے
نہیں تے بازی لے گئے کتے
تیتھوں اتے

(کلیات بلھے شاہ 'فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۶۳)

کدی موڑ مہاراں ڈھولیا!

کدی موڑ مہاراں ڈھولیا
تیریاں واتاں توں سر گھولیا

میں نھاتی دھوتی رہ گئی
کوئی گنڈھ سجن دل بہہ گئی

کوئی سخن اولا بولیا
کدی موڑ مہاراں ڈھولیا

تیریاں واتاں توں سر گھولیا
بلھا شوہ ' کدی گھر آوسی

---

1. ایہو حانی دولت

fruit-chat.com

fruit-chat.com

میری بلسی بھا بجھادی
جیہدے دکھاں نے موتہہ کھولیا

کدی موڑ مہاراں ڈھولیا
تیریاں داتاں توں سر گھولیا

(کلیات بلھے شاہ 'فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۸۷)

کر کتن ول دھیان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

نت متیں دیندی ماں' دھیا!
کیوں پھرنی ایں اینویں آدھیا!

نی شرم حیا نہ گوا دھیا!
توں کدی تاں سمجھ ندان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

نت متیں دیاں ولّی نوں
اس بھولی، کملی، جھلی نوں

جد پوے گا وکھت اکلی نوں
تد ہائے ہائے! کرسی جان کڑے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

کر کتن ول دھیان کڑے

اج گھر وچ نویں کہاہ کڑے
توں جھب جھب ہلنا ڈلو کڑے

روں ویل، پنجاوں جاہ کڑے
مڑ کل نہ تیرا جان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

راج پیکا دن چار کڑے
نہ کھیڈو کھیڈ گزار کڑے

نہ ہو ویہلی، کر کار کڑے
گھر بار نہ کر ویران کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

توں سدا نہ پیکے رہنا ایں
نہ پاس انبڑی دے بہناں ایں

بھا! انت وچھوڑا سہنا ایں
وس پئیں گی سس نناں کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

کت لے نی کجھ، کتا لے نی
ہن تانی تند اُو نالے نی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

توں اپنا داج رنگا لے نی
توں تد ہوویں پردھیان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

کر مان نہ حسن جوانی دا
پر دیس نہ رہن سیلانی دا

کوئی دنیا جھوٹھی فانی دا
نہ رہسی نام نشان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

اک اوکھا ویلا آوے گا
سب ساک سین بھج جاوے گا

کر مدت پار لنگھاوے گا
اوہ بلھے دا سلطان کڑے

کر کتن ول دھیان کڑے

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۸۷ منتخب کلام)

fruit-chat.com

fruit-chat.com

کوئی پچھو دلبر کیہہ کردا؟

کوئی پچھو دلبر کیہہ کردا؟'' ''ایہہ جو کردا سو کردا!''

وچ مسیت نماز گزارے' بت خانے جاوڑ دا
آپ اکو' کئی لکھ گھراں دے' مالک ہے گھر گھر دا
اکسے گھر وچ رسدے وسدے نہیں رہندا وچ پردا
جت ول ویکھاں ات ول اوہو' ہر دی سنگت کردا
موسیٰ تے فرعون بنا کے' دوہو کے کیوں لڑدا؟
وحدت دے دریا دے اندر سب جگ دسے تردا
بلھا! شوہ دا عشق بگھیلا' رت پیندا گوشت چردا
کوئی پچھو ''دلبر کیہہ کردا؟'' ایہہ جو کردا سو کردا!''

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۵۹)

کیوں اوہلے بہہ بہہ جھاکیدا؟

کیوں اوہلے بہہ بہہ جھاکیدا
ایہہ پردہ کس توں راکھیدا

کارن پیت میت بن آیا
میم دا گھنگٹ مکھ پر پایا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

احد تے احمد نام دھرایا
سر چھتر جُھلّے لولاکی دا

تسیں آپے آپ ہی سارے ہو
کیوں کہندے ایسیں نیارے ہو

آئے اپنے آپ نظارے ہو
وچ برزخ رکھیا خاکی دا

تدھ باجھوں دوسرا کیہڑا اہے
کیوں پایا اُلٹا جھیڑا ہے

ایہہ ڈڈھا بڑا اندھیرا ہے
ہن آپ نوں آپے آکھیدا

کِتے رومی ہو کِتے شامی ہو
کِتے صاحب کِتے غلامی ہو

تسیں آپے آپ تمامی ہو
کہوں کھوٹا کھرا سولاکھیدا

جس تن وچ عشق دا جوش ہویا
اوہ بے خود بے ہوش ہویا

اوہ کیونکر رہ خاموش ہویا
جس پیالہ پیتا ساقی دا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

تسیں آپ اسانوں دھائے جی
کدر ہندے چھپے چھپائے جی

تسی شاہ عنایت بن آئے جی
ہن لا لا نین جھما کیدا

بلھا شاہ! تن بھاہ دی بھٹھی کر
اگ بال ہڈاں، تن ماٹی کر

ایہہ شوق محبت باٹی کر
ایہہ مدھوا اس بدھ چاکھیدا

کیوں اوہلے بہہ بہہ جھاکیدا
ایہہ پردہ کس توں راکھیدا

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۹۵)

کیہہ بے درداں سنگ یاری

کیہہ بے درداں سنگ یاری
روون اکھیاں زار و زاری

سانوں گئے بے دردی چھڈ کے
ہجرے سانگ سینے دی گڈ کے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

جسموں جندنوں لے گئے کڈھ کے
ایہہ گل کر گئے ہینسیاری

کیہہ بے درداں سنگ یاری

بے درداں دا کیہہ بھرواسا
خوف نہیں دل اندر ماسا

چڑیاں موت ' گواراں ہاسا
مگروں ہس ہس تاڑی ماری

کیہہ بے درداں سنگ یاری
آون کہہ گئے ' پھیر نہ آئے
آون دے سب قول بھلائے

میں بھلی ' بھل نین لگائے
کیہے ملے سانوں ٹھگ بپاری

کیہہ بے رداں سنگ یاری
رووَن اکھیاں زار و زاری

بلھے شاہ اک سودا کیتا
کیتا زہر پیالہ پیتا

نہ کجھ نفع نہ ٹوٹا لیتا
درد دکھاں دی گٹھڑی بھاری

fruit-chat.com

fruit-chat.com

کیہہ بے رداں سنگ یاری
رودن اکھیاں زار و زاری

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۹۶)

گھڑیالی دیو نکال نی

گھڑیالی دیو نکال نی !
اج پی گھر آیا لال نی

گھڑی گھڑی گھڑیال بجاوے
رین وصل دی پیا گھٹاوے

میرے من دی بات جے پاوے
ہتھوں چاٹے گھڑیال نی

گھڑیالی دیہو نکال نی
انہد واجا وجے سہاناں
مطرب ! سگھڑا تان ترانا

نماز، روزہ، بھل گیا
مدھ پیالہ دین کلال نی

گھڑیالی دیو نکال نی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

مکھ ویکھن دا عجب نظارہ
دکھ دلے دا اٹھ گیا سارا

رین وڈی کیا کرے پسارا
دن اگے دھرو دیوال نی

گھڑیالی دیو نکال نی

مینوں اپنی خبر نہ کائی
کیا جاناں میں کت ویائی
ایہہ گل کیونکہ چھپے چھپائی
ہن ہویا فضل کمال نی

گھڑیالی دیو نکال نی
اَج پی گھر آیا لال نی

ٹونے کامن کئے بوہتیرے
سحرے آئے وڈے وڈیرے

ہن گھر آیا جانی میرے
رہاں لکھ ورہے ایہدے نال نی

گھڑیالی دیو نکال نی

بُلھا! شوہ دی سیج پھیاری
نی میں تارن ہارے تاری

fruit-chat.com

fruit-chat.com

کویں کویں ہن آئی واری
ہن وچھڑن ہویا محال نی
گھڑیالی دیو نکال نی
اج پی گھر آیا لال نی

(کلیات بلھے شاہ' فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۱۰۴)

گھنگٹ او ہلے نہ لک سجنا!

گھنگٹ اوھلے نہ لک سجنا !
میں مشتاق دیدار دی ہاں
تیرے باجھ دیوانی ہوئی
ٹوکاں کردے لوک سھوئی
جے کر یار کرے دلجوئی
میں تاں فریاد پکار دی ہاں
گھنگٹ اوھلے نہ لک سجنا !
میں مشتاق دیدار دی ہاں
مفت دکاندی جاندی باندی
مل ماہی جند اینویں جاندی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

اک دم ہجر نہیں میں ساہندی
بلبل میں گلزار دی ہاں
گھنگٹ اوھلے نہ لک سجنا !
میں مشتاق دیدار دی ہاں

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ٦٨)

ماٹی قدم کریندی یار

ماٹی جوڑا ، ماٹی گھوڑا ، ماٹی دا اسوار
ماٹی ماٹی نوں دوڑائے ، ماٹی دا کھڑکار
ماٹی قدم کریندی یار
ماٹی ماٹی نوں مارن لگی ، ماٹی دے ہتھیار
جس ماٹی پر بہتی ماٹی ، تس ماٹی ہنکار
ماٹی قدم کریندی یار
ماٹی باغ بغیچہ ماٹی ، ماٹی دی گلزار
ماٹی ماٹی نوں ویکھن آئی ، ماٹی دی اے بہار
ماٹی قدم کریندی یار !
چار سیاں رل کھیڈن لگیاں ، پنجویں وچ سردار
ہس کھیڈ مڑ مائی ہوعیاں ، پوندیاں پیر پسار

fruit-chat.com

fruit-chat.com

ماڻی قدم کریندی یار !

ہس کھیڈ مڑ ماڻی ہوئی 'ماڻی پاؤں پسار

بُلھا ! ایہہ بوجھارت بوجھیں' لاہ سروں بھوئیں مار

ماڻی قدم کریندی یار

(کلیات بلھے شاہ' فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۱۰۸)

میری بکل دے وچ چور

میری بکل دے وچ چور' نی

میری بکل دے وچ چور ! !

کہنوں کوک سناواں : نی میری بکل دے وچ چور

چوری چوری نکل گیا جگ وچ پے گیا شور

میری بکل دے وچ چور

نی میری بکل دے وچ چور

مسلمان سڑنے توں ڈردے' ہندو ڈر دے گور

دونویں ایسے دے وچ مردے' ایہو دوہاں دی کھور

میری بکل دے وچ چور نی' میری بکل دے وچ چور!

fruit-chat.com

fruit-chat.com

کِتے رام داس کِتے فتح محمد ایہو قدیمی شور
مٹ گیا دوہناں دا جھگڑا ' نکل پیا کجھ ہور
میری بکل دے وچ چورنی' میری بکل دے وچ چور!

عرش منور بانگاں ملیاں ' سنیاں تخت لہور
شاہ عنایت کنڈیاں پائیاں' لک چھپ کھِدا ڈور
میری بکل دے وچ چورنی' میری بکل دے وچ چور!

جس ڈھونڈیا تس نے پایا ' نہ جھر جھر ہویا مور
پیرا پیراں بغداد اساڈا ' مرشد تخت لہور
میری بکل دے وچ چورنی' میری بکل دے وچ چور!

ایہوتسی وی آکھو سارے' آپ گڈی آپ ڈور
میں دسناں تُسی پکڑ لیاؤ ' بلھے شاہ دا چور
میری بکل دے وچ چورنی' میری بکل دے وچ چور!

(کلیات بلھے شاہ' فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۱۱۸)

نی مل لئو سہیلڑیو

سدا نہیں سوہریاں گھر جانا' نی مل لئو سہیلڑیو
تساں وی ہوسی اللہ بھانا ' نی مل لئو سہیلڑیو

fruit-chat.com

fruit-chat.com

رنگ برنگی سول اُٹھے ' جھمو جاون مینوں
دکھ اگلے میں نال لے جاواں ' پچھلے سونپاں کنہوں

اک وچھوڑاں سیاں دا ' جیوں ڈاروں کونج وچھنی
ماہیاں مینوں ایہہ کجھ دتا ' اک چولی اک چُنی

داج ایہناں دا ویکھ کے ہن میں ' ہنجو بھر بھر رُنی
سس نناناں دیون طعنے ' مشکل بھاری بَنی

بلھا ! شوہ ستار سُنی دا ' اک ویلا ٹل جاوے
عدل کرے تو جا نہ کوئی ' فضلوں بخرا پاوے

سدا میں سوہریاں گھر جانا
نی مِل لئو سہیلڑیو

(کلیات بلھے شاہ' فقیر محمد فقیر' کافی نمبر ۲۷)

مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

جھوٹھ آکھاں تے کجھ بچدا اے
سچ آکھیاں تے بھانبڑ مچدا اے

جی دوہاں گلاں توں جچدا اے
جچ جچ کے جیبھا کہندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

اک لازم بات ادب دی اے
سانوں بات معلومی سب دی اے
ہر ہر وچ صورت ربّ دی اے

کِتوں ظاہر، کِتوں چھپیندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

جس پایا بھیت قلندر دا
راہ کھوجیا اپنے اندر دا
اوہ واسی ہے سکھ مندر دا

جتھے کوئی نہ چڑھدی لہندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

ایتھے دنیا وچ ہنیرا اے
ایتھے تلکن بازی ویہڑا اے
اندر وڑ کے ویکھو کیہڑا اے

باہر خلقت پئی ڈھونڈھیندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

ایتھے لیکھاں پاؤں پسارا اے
اس دا وکھرا بھید نیارا اے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

اک صورت دا چمکارا اے
جیویں چنگ دارو وچ پیندی اے

کتے ناز ادا دکھلائیدا
کتے ہو رسول ملائیدا

کتے عاشق بن بن آئیدا
کتے جان جدائی سہندی اے

جدوں ظاہر ہوئے نور ہوریں
جل گئے پہاڑ کوہ طور ہوریں

تدوں دار چڑھے منصور ہوریں
اوتھے شیخی نہ میندی تیندی اے

جے ظاہر کراں اسرار تائیں
سب بھل جاون تکرار تائیں

پھر مارن بلھے یار تائیں
ایتھے مخفی گل سوہندی اے

اساں پڑھیا علم تحقیقی اے
اوتھے اکو حرف حقیقی اے
ہور جھگڑا سب ودھیکی اے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

اینویں رولا پایا پیندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

بلھا شوہ ! اساں تھیں وکھ نہیں
بن شوہ تھیں دوجا ککھ نہیں
پر ویکھن والی اکھ نہیں

تائیں جان پئی دکھ سہندی اے
مونہہ آئی بات نہ رہندی اے

(قانونِ عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر ۷۰)

میں اڈیکاں کر رہی

میں اڈیکاں کر رہی' کدی آ ' کر پھیرا
میں جو تینوں آکھیا کوئی گھل سنیہڑا

چشماں سیج وچھائیاں' دل کیتا ویہڑا
لٹک چلندا آوندا شاہ عنایت میرا
میں اڈیکاں کر رہی' کدی آ ' کر پھیرا

اوہ اجیہا کون ہے جا آکھے جیہڑا
میں وچ کیہہ تقصیر ہے' میں بردا تیرا
تیں باجھوں میرا کون ہے' دل ڈھاؤ نہ میرا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ ، کر پھیرا

ڈھونڈ شہر سب بھالیا قاصد گھلا کیہڑا
چڑھیاں ڈولی پریم دی دل دھڑکے میرا
آؤ شاہ عنایت قادری جی چاہے میرا
میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ ، کر پھیرا

پہلی پوڑی پریم دی پل صراطے ڈیرا
حاجی مکے حج کرن میں مکھ دیکھاں تیرا
آؤ عنایت قادری ہتھ پکڑیں میرا
میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ ، کر پھیرا

جل بل آہیں ماریاں دل پتھر میرا
پا کے کنڈی پریم دی دل کھچیو میرا
میں وچ کوئی نہ آپیا وچ پردا میرا
میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ ، کر پھیرا

دست کنگن، باہیں چوڑیاں، گل نو رنگ چولا
رانجھن مینوں کر گیا کوئی راول رولا
میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ ، کر پھیرا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بلھا! شوہ دے واسطے دل بھڑکن بھائیں
اوکھا پینڈا پریم دا، دکھ گھٹدا تائیں
دل وچ دھکے جھیڑ دے، سر دھائیں میرا
میں اڈیکاں کر رہی، کدی آ، کر پھیرا

(قانونِ عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر ۱۶)

میں بے قید

میں بے قید آں میں بے قید، نہ روگی نہ وید
نہ میں مومن نہ میں کافر، نہ سیّدی نہ سیّد
چودھیں طبقیں سیر اساڈا، کتے نہ ہوئیے قید
خرابات میں چال اساڈی، نہ شوبھا نہ عیب
بلھے شاہ دی ذات کی پچھنیں، نہ پیدا نہ پید

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۷۶)

میں تیرے قربان

بھاویں جان نہ جان وے ویہڑے آ وڑ میرے
میں تیرے قربان
وے ویہڑے آ وڑ میرے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

تیرے جیہا ہور نہ کوئی
ڈھونڈاں جنگل بیلا روہی
ڈھونڈاں سارا جہان
وے ویہڑے آ وڑ میرے

لوکاں تے بھانے چاک مہیں دا
رانجھا لوکاں وچ کہیندا
ساڈا تاں دین ایمان
وے ویہڑے آ وڑ میرے

ماپے چھوڑ لگی لڑ تیرے
شاہ عنایت سائیں میرے
لائیاں دی لج جان
وے ویہڑے آ وڑ میرے

(قانونِ عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر۲)

میں چوڑیڑی آں

میں چوڑیڑی آں سچے صاحب دی درباروں
دھیان کی چھجلی، گیان کا جھاڑو کام کرودھ نت جھاڑوں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

قاضی جانے، حاکم جانے، فارغ خطی بیگاروں
رات دنیں میں ایہو منگدی، دور نہ کر درباروں
میں چوڑیڑی آں سچے صاحب دے درباروں
تدھ باجھوں میرا ہور نہ کوئی، کیس وَل کروں پکاروں
بلھا! شوہ عنایت کر کے بخرا ملے دیداروں

(کلیات بلھے شاہ، فقیر محمد فقیر، کافی نمبر ۱۳۰)

میں کسنبھڑا چُن چُن ہاری

میں کسنبھڑا چن چن ہاری

ایس کسنبھے دے کنڈے بھلیرے! اڑ اڑ چنڑی پاڑی
ایس کسنبھے دا حاکم کرڑا، ظالم اے پٹواری
ایس کسنبے دے چار مقدم مالمہ منگدے بھاری
ہورنا چکیا پھوئیا پھوئیا، میں بھر لئی پٹاری
چک چک کے میں ڈھیری کیتا، لتھے آن بپاری
اوکھی گھاٹی مشکل پینڈا، سر پر گٹھڑی بھاری
عملاں والیاں سب لنگھ گئیاں رہ گئی او گنہاری
ساری عمر اکھیڈ گوائی، اوڑک بازی ہاری

fruit-chat.com

fruit-chat.com

الست کہیا جد اکھیاں لائیاں ہن کیوں یار وساری
اکو گھر وچ وسدیاں رسدیاں ہن کیوں نیاری
میں کمینی، کھجی ، کوبجھی ، بے گن کون وچاری
بلھا شوہ دے لائق ناہیں شاہ عنایت تاری
میں کسنبھڑا چن چن ہاری

(کلیات بلھے شاہ فقیر محمد فقیر کافی نمبر ۱۲۶)

نی مینوں لگڑا عشق

نی مینوں لگڑا عشق اول دا
روز ازل دا

وچ کڑاہی تل تل جاوے تلیاں نوں چا تلدا
مویاں نوں ایہہ ول ول مارے ولیاں نوں چا ولدا
کیا جاناں کوئی چنگ لگھیں اے نت سول کلیجے سل دا
تیر جگر وچ لگا عشقوں نہیں ہلایاں ہلدا
بلھا! شوہ دا نیہں انوکھا نہیں رلایاں رلدا
نی مینوں لگڑا عشق اول دا
روز ازل دا

(کلیات بلھے شاہ فقیر محمد فقیر کافی نمبر ۱۳۹)

fruit-chat.com

fruit-chat.com

ہندو نہیں نہ مسلمان

ہندو ' نہیں نہ مسلمان　　بہے ترنجن ' تج ابھمان
سنی نہ ' نہیں ہم شیعہ　　صلح کل کا مارگ ایا
بھکھے نہ ' نہیں ہم رجے　　ننگے نہ نہیں ہم کجے
روندے نہ ' نہیں ہم ہسدے　　اجڑے نہ ' نہیں ہم وسدے
پاپی نہ ' سدھرمی ناں　　پاپ پن کی راہ نہ جاں
بلھے شاہ ! جو ہر چت لاگے
ترک اور ہندو دوجن تیاگے

(کلام بلھے شاہ از نذیر احمد ص ۸۳)

ہن کیہہ تھیں آپ چھپائیدا

ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

کتے ملاّں ہو بلیندے ہو　　کتے سنت فرض دسیندے ہو
کتے رام دوہائی دیندے ہو　　کتے ماتھے تلک لگائی دا
ہن کی تھیں آپ چھپائی دا
میں میری ہے کہ تیری ہے　　پر انت بھسم کی ڈھیری ہے
ڈھیری توں ہن کیری ہے　　ڈھیری توں ناچ نچائی دا
ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

کتے بیسر چوڑا پاؤ گے   کتے جوڑا شان ہنداؤ گے
کتے آدم حوا بن آؤ گے   کدی تیتھوں بھی بُھل جائی دا

ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

باہر ظاہر ڈیرا پائیو   آپے ڈھوں ڈھوں ڈھول بجائیو
جگ تے اپنا آپ لکھائیو   پھر عبداللہ دے گھر دھائی دا

ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

جو یاد تساڈی کردا ہے   اوہ مویاں توں اگوں مردا ہے
اوہ مویاں بھی تیتھوں ڈردا ہے   مت مویاں نوں مار کھائی دا

ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

بندرابن گئو چراوے   لنکا چڑھ کے ناد بجاوے
مکے دا بن حاجی آوے   واہ وا رنگ وٹائی دا

ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

منصورؒ تساں تے آیا ہے   تسیں سولی پکڑ دوایا ہے
میرا بیر نہ بابل جایا ہے   تسیں خون دیو میرے بھائی دا

ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

بلھا شوہ ہن صحیح سنجھاتے ہو   ہر صوت نال پچھارتے ہو
کتے آندے ہو کتے جاندے ہو   ہن میتھوں بھل نہ جائی دا

ہن کی تھیں آپ چھپائی دا

(قانونِ عشق از انور علی روہتکی کافی نمبر۹۰)

fruit-chat.com

fruit-chat.com

ہن میں لکھیا سوہنا یار

ہن میں لکھیا سوہنا یار - جس دے حسن دا گرم بازار

جد احد اک اکلا سی ' نہ ظاہر کوئی تجلّی سی
نہ ربّ رسول نہ اللہ سی ' نہ جبار تے نہ قہار

بے چون و بے چگو نہ سی ' بے شبیہ بے نمونہ سی
نہ کوئی رنگ نہ نمونہ سی ' ہن گوناں گون ہزار

پیارا پہن پوشاکاں آیا ' آدم اپنا نام دھرایا
احد توں بن احمد آیا ' نبیاں دا سردار

''کن'' کہیا'' فیکون '' کہایا' بے چونی سے چون بنایا
''احد'' دے وچ ''میم'' رلایا ' تاں کیتا ایڈ پسار

ہن میں لکھیا سوہنا یار' جس دے حسن دا گرم بازار

تجوں مسیت تجوں بت خانہ' برتی رہاں نہ روزہ جانا
بھل گیا وضو نماز دوگانہ' میں پر جان کراں بلہار

پیر پیغمبر اس دے بردے' انس ملائک سجدے کردے
سر قدماں دے اتے دھردے' سب توں وڈی اوہ سرکار

جو کوئی اس نوں لکھیا چاہے' باجھ وسیلے لکھیا نہ جائے
شاہ عنایت بھیت بتائے ' تاں کھلے سب اسرار

ہن میں لکھیا سوہنا یار' جس دے حسن دا گرم بزار

(کلیات بلھے شاہ از فقیر محمد فقیر کافی نمبر ۱۵۲)

fruit-chat.com

fruit-chat.com

چھنچھروار

چھنچھر وار او تاولے ونج سو سجن دی سو

اساں مڑ گھر پھیر نہ آوَ تاں جو ہوئی ہوگ سو ہو

واہ واہ چھنچھر وار وہیلے دکھ سجن دے میں ول پیلے

ڈھونڈاں او جڑ جنگل بیلے او پڑن رین کولڑے ویلے

برہوں گھیریاں

گھڑی تاہنگ تساڈیاں تاہنگاں راتیں سُتوے شیر اولانگاں

اچی چڑھ کے کوکاں چاہنگاں سینے اندر رڑکن سانگاں

پیارے تیریاں

ایت وار

ایت وار سنیت ہیں جو جو قدم دھرے

اوہ بھی عاشق نہ کہو جو سر دیندا عذر کرے

ایت ایت وار بھائت وچوں جائے ہجر دی ساعت

میرے دکھ دی سُنے حکایت آ عنایت کرے ہدایت

تاں میں تاریاں

تیری یاری جیہی نہ یاری تیرے ہجر وچھوڑے ماری

عشق تساڈا قیامت ساری تاں میں ہوئیاں ویدن بھاری

کر کجھ کاریاں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

سوموار

بلھا روز سوم وار دے کیا چل چل کرے پکار
اگے لکھ کروڑ سہیلیاں میں کس دی پانی ہار

میں دکھیاری دکھ سوار روناں اکھیاں دا رزگار
میری خبر نہ لیندا یار ہن جاتا مُردے مار
مویاں نوں مار دا

میری اوسے نال لڑائی جس نے مینوں برچھی لائی
سینے اندر بھانبھڑ کائی کٹ کٹ کھائے برہوں قصائی
پچھا یار دا

منگل وار

منگل میں گل پانی آ گیاں لباں تے آون ہار
میں گھمن گھیراں گھیریاں اوہ دیکھے کھلا کنار

منگل بدیواں دلادے بڈھے شوہ دریا واں جاندے
کپڑ کڑک دوپہریں کھاندے دلول غوطیاں دے منہ آندے
مارے یار دے

کنڈھے ویکھے کھلا تماشا ساڈی مرگ اوہناں دا ہاسا
دل میرے وچہ آیا سو آسا ویکھاں دیسی کدوں دلاسا
نال پیار دے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بدھ وار

بدھ سدھ رہی محبوب دی سدھ اپنی رہی نہ ہور
میں بلہاری اوس دے جو کھچدا میری ڈور

بدھ سدھ آگیا بدھوار   میری خبر نہ لے دلدار
سکھ ڈکھاں تو گھتاں وار   دکھاں آن ملایا یار

پیارے تاریاں

پیارے چلن نہ دیساں چلیا   لے کے نال زلف دے ولیا
جاں اوہ چلیا تاں میں چھلیا   تاں میں رکھساں دل وچہ رلیا

لیساں واریاں

جمعرات

جمعرات سوہاونی دکھ درد نہ آہا پاپ
اوہ جامہ ساڈا پہن کے آیا تماشے آپ

اگوں آگئی جمعرات   شرابوں گاگر ملی برات
لگ گیا مست پیالہ ہات   مینوں بھل گئی وات صفات

دیوانی ہورہی

ایسی زحمت لوک نہ پاون   ملاں گھول تعویذ پلاون
پڑھن عزیمت جن بلاون   سیاں شاہ مدار کہلاون

میں چپ ہورہی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

روز جمعہ

روز جمعہ دے بخشیاں میں جیہیاں لکھ ہزار
پھر اوہ کیوں کر نہ بخشسی جیہڑی پنج مقیم گزار

جمعہ دی ہور و ہور بہار   ہن میں جاتا صحیح ستّار
بی بی باندی بیڑا پار   سرتے قدم دھریندا یار
سوہاگن ہو رہی

عاشق ہو ہو گلاں دسّیں   چھوڑ معشوقاں کینویں نسّیں
بُلھا شوہ اساڈے دسّیں   نت اٹھ کھیڈیں نالے ہسّیں
لگ گل سو رہے

☆☆☆☆

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بارہ ماہ حضرت بلھے شاہ علیہ الرحمۃ

اسوں

اسوں لکھوں سند لیوا واچے مورا پی
گمن کیا تم کا ہے کو جو کلمل آیا جی

اسوں اساں تساڈی آس ساڈی جند تساڈے پاس
جگر مڈھ پریم دی لاس دکھاں ہڈ سکائے ماس

سولاں ساڑیاں

سولاں ساڑی رہی بحال مٹھی تدوں نہ گیاں نال
الٹی پریم نگردی چال بُلھا شوہ دی کرساں بھال

پیارے ماریاں

کاتک

کہو کاتک کیسی جو بنیوں کٹھن نہ بھوگ
سیس کپر ہتھ جوڑ کے مانگوں بھیکھ سنجوگ

کتک گیا تمن کتن لگی چاٹ تاں ہویاں اتن
در در لگی دھماں گھتن اوکھی گھاٹ پچھاڑے پتن

شاہ دے واسطے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

ہن میں موئی بیدردا لوکا کوئی دیہو اچی چڑھ ہوکا
میرا اس سنگ نیہوں چروکا بُلھا شوہ بن جیون اوکھا

جانداپاس تے

مگھر

مگھر میں رہیاں سوہد کے سب اونچے نیچے ویکھ
پڑھ پنڈت پوتھی بھال رہے ہر ہر سے رہے لیکھ

مگھر میں گھر کدھر جاندا راکش نیوں ہڈاں نوں کھاندا
سڑ سڑ جی پیا کرلاندا آوے لعل کسے دا آندا

باندی ہورہاں

جو کوئی سانوں یارملاوے سوز الم تھیں سرد کراوے
پچھ توں بیٹھی ستی اٹھاوے بُلھا شوہ بن نیند نہ آوے

بھانویں سورہاں

پوہ

پوہ ہن پوچھوں جائیکے تم نیارے رہو کیوں میت
کس موہن من موہ لیا جو پتھر کر یو چیت

پانی پوہ پون کت گیاں لدے ہوت تاں اُٹھگڑ گئیاں
تاں سنگ ماپے سجن سیاں پیارے عشق چواتی لیئاں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

دکھاں رولیاں

کڑ کڑ کڑکڑ کڑک ڈرائے　　مارو تھل وچہ بیڑے پائے
جیوندی موئی نی میریئے مائے　　بُلھا شوہ کیوں اجے نہ آئے

ہنجوں ڈوہلیاں

ماگھ

ماگھی نہاون سب سیاں جو تیرتھ کر سمیان
گج گج برسے مینگھلا میں اُوہدا کرت اشنان

ماگھ مہینے گئے اولانگ　　نویں محبت بہتی تاہنگ
عشق موذن دتی بانگ　　پڑھاں نماز پیا دی تاہنگ

دعائیں کی کراں

آکھاں پیارے میں ول آ　　تیرے مکھ ویکھن دا چاہ
بھانویں ہور تتی نوں تاء　　بُلھا شوہ نوں آن ملا

تیری ہور ہاں

پھاگن

پھاگن پھولے کھیت جیوں تن بن پھول سنگھار
ہر ڈالی پھول پتیاں گل پھولن کے ہار

ہوری کھیلن سیاں پھگن　　میرے نین جھلاریں وگن

fruit-chat.com

fruit-chat.com

اوکھے جیوندیاں دے دن تکن   سینے بام پریم دے لگن

ہوری ہوری

جو کجھ روز ازل تھیں ہوئی   لکھی قلم نہ میٹے کوئی
دکھاں سولاں دتی ڈھوئی   بُلھا شوہ نوں آکھو کوئی

جس نوں رو رہی

چیت

چیت چمن میں کوئلاں نت کو کو کرن پکار
میں سن سن گھن گھن جھر مراں کب گھر آوے یار

ہن کیہ کراں جو آیا چیت   بن تن پھول رہے سب کھیت
اپنا انت نہ دیندے بھیت   ساڈی ہار تساڈی جیت

ہن میں ہاریاں

ہن میں ماریا اپنا آپ   تساڈا عشق اساڈا کھاپ
تیرے نیہوں دا سوکھا ناپ   بُلھا شوہ کیہ لایا پاپ

کارے ماریاں

بیساکھ

بساکھی کا دن کٹھن ہے جے سنگ میت نہ ہو
میں کس کے آگے جا کہوں اک منڈی بھا دو

fruit-chat.com

fruit-chat.com

تاں میں بھاوے سکھ بساکھ ‏ ‏ ‏ ‏ کچیاں پیاں تے پکی واکھ
لاکھی لے گھر آیا لاکھ ‏ ‏ ‏ ‏ تاں میں بات نہ سکاں آکھ

کونتاں والیاں

کونتاں والیاں ڈاہڈا زور ‏ ‏ ‏ ‏ ہن میں جُھر جُھر ہویاں ہور
کنڈے پڑے کلیجے زور ‏ ‏ ‏ ‏ بُلھا شوہ بن کوئی نہ ہور

جن گھت گالیاں

جیٹھ

جیٹھ جیسی موہے آگن ہے جبکہ بچھڑے میت
سن سن گھن گھن جھر مروں جو تمری یہ پریت

لوواں دھپاں پھندیاں جیٹھ ‏ ‏ ‏ ‏ مجلس بہندی باگاں بیٹھ
تتی ٹھنڈی دگے پیٹھ ‏ ‏ ‏ ‏ دفتر کڈھ پرانے سیٹھ

موہراں کھاندیاں

اَج کل سد ہولی البتہ ‏ ‏ ‏ ‏ ہن میں آ کلیجہ تتا
نہ گھر کونت نہ داتا بھتا ‏ ‏ ‏ ‏ بُلھا شوہ ہوراں سنگ دتا

سینے کانیاں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

ھاڑ

ہاڑ ہڑت موہے جھٹ پٹے جو لگی پریم کی آگ
جس لاگے تس جل بجھے جو بھور جلاوے بھاگ

ہن کی کراں جو آیا ہاڑ — تن وچہ عشق تپایا بھاڑ
تیرے عشق نے دِتا ساڑ — روواں اکھیاں کرن پکار

تیری ہاوڑی

ہاڑے گھتاں شامی اگے — قاصدے کے ہوڑ وگے
کالے گیٔے تے آئے بگے — بُلھّا شوہ بن ذرا نہ تگے

شامی باہورڑے

ساون

ساون سوہے مینگھلا گھڈ سوہے کرتار
ٹھور ٹھور عنایت بسے پپیا کرے پکار

سوہن ملہاراں سارے ساون — دوتی دکھ لگے اٹھ جاون
نینگر کھیڈن کڑیاں گاون — میں گھر رنگ رنگیلے آون

آساں پنیاں

میریاں آساں رب پہچایاں — میں تاں ان سنگ اکھاں لایاں
سیاں دین مبارک آئیاں — شاہ عنایت آکھاں سائیاں

آساں پنیاں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بھادوں

بھادوں بھاوے تب سکھی جو پل پل ہووے ملاپ
جو گھٹ دیکھوں کھول کے گھٹ گھٹ دیو چہ آپ

آہن بھادوں بھاگ جلایا   صاحب قدرت سیتی پایا
ہر ہر دے وچہ آپ سمایا   شاہ عنایت آپ لکھایا
تاں میں لکھیا

آخر عمر ہوئی تسلا   پل پل منگن نین تجلّے
جو کجھ ہوسی کرسی اللہ   بُلھا شوہ بن کجھ بھلا
پریم رس چکھیا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

دوہڑے

۱

اس کا مکھ اک جوت ہے گھنگٹ ہے سنسار
گھنگٹ میں وہ چھپ گیا مکھ پر آنچل ڈار

۲

ان کو مکھ دکھلائے ہے جن سے اس کی پیت
ان کو ہی ملتا ہے وہ جو اس کے ہیں میت

۳

منہ دکھلاوے اور چھپے چھل بل ہے جگ دیس
پاس رہے اور نہ ملے اس کے بسوے بھیس

۴

بلھا قصر نام قصور ہے اوتھے موہنوں نہ سکن بول
اوتھے سچے گردن ماریئے اوتھے جھوٹے کرن کلول

۵

بلھیا قصور بے دستور اوتھے جاناں بنیاں ضرور
نہ کوئی پن نہ دان ہے نہ کوئی لاگ دستور

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۶

بلھیا دھرم سالہ دھڑوائی رہندے ٹھاکر دوارے ٹھگ
وچ مستیاں کو ستے رہندے عاشق رہن الگ

۷

بلھیا وارے جایئے اوہناں توں جہڑے گلیں دین پرچا
سوئی سلائی دان کرن تے آہرن لین چھپا

۸

بلھیا وارے جایئے اوہناں توں جہڑے مارن گپ شڑپ
کوڈی لبھی دیہن چا تے بغچہ گھاؤ گھپ

۹

نہ خدا مسیتے لبھدا نہ خدا وچ کعبے
نہ خدا قبراں کتاباں نہ خدا نمازے

۱۰

نہ خدا میں تیرتھ ڈٹھا اینویں پینڈے جھاگے
بلھا شوہ جد مرشد مل گیا ٹٹے سب تگا دے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

١١

بلھیا پرسوں کافر تھی گیوں بت پوجا کیتی کل
اسیں جا بیٹھے گھر اپنے اوتھے کرن نہ ملیا گل

١٢

بلھیا رغین غرورت ساڑ سٹ تے مان کھوہے وچ پا
تن من دی سرت گواوے گھر آپ ملے گا آ

١٣

بلھیا ہجرت وچ اسلام لے میرا نت ہے خاص آرام
نت نت مراں تے نت نت جیواں میرا نت نت کوچ مقام

١٤

بلھیا عشق سجن وے آئے کے سانوں کیتوس ڈوم
اوہ پربھ اساڈا سخی ہے میں سیوا کنوں شوم

١٥

بلھیا عاشق ہویوں رب دا ملامت ہوئی لاکھ
لوگ کافر کافر آکھدے توں آکھو آکھو آکھ

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۱۶

بلھیا پینڈے پڑے پریم کے کیا پینڈا آواگون
اندھے کو اندھا مل گیا راہ بتاوے کون

۱۷

بلھیا من منجولا منج دا کتے گوشے بہہ کے کٹ
ایہہ خزانہ تینوں عرش دا توں سنبھل سنبھل لٹ

۱۸

بلھیا چیری مسلمان دی ہندو توں قربان
دونہاں توں پانی وار پی جو کرے بھگوان

۱۹

بلھیا ملاں اتے مشالچی دونہاں اکو چت
لوکاں کر دے چاننا آپ ہنیرے نت

۲۰

بلھیا پی شراب تے کھا کباب ہیٹھ بال ہڈاں دی اگ
چوری کر تے بھن گھر رب دا اوس ٹھگاں دے ٹھگ نوں ٹھگ

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۲۱

بلھیا چل سنیاردے جتھے گہناں گھڑیئے لاکھ
صورت آپو اپنی توں اکو روپا آکھ

۲۲

پھری رت شگوفیاں والی چڑیاں چگن نوں آئیاں
اکناں نوں جریاں لے کھاہدا اکناں نوں پھاہیاں لائیاں
اکناں نوں آس مڑن دی آہی اک سیخ کباب چڑھائیاں
بلھے شاہ کیہہ دس اوہناں دے اوہ قسمت مار پھسائیاں

۲۳

بلھیا اچھے دن تو پچھے گئے جب ہر سے کیا نہ ہیت
اب پچھتاوا کیا کرے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

۲۴

اوہ ہادی میرے اندر بولیا رڑھ پڑھ گئے گنا ہاں
پہاڑیں لگا باجرہ شہتوت لگے پھرواہاں

۲۵

اللہ توں میں تے قرض بنایا ہتھوں توں میرا قرضائی
اوتھے تاں میری پرورش کیتی جتھے کسے نوں خبر نہ کائی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

اوتھوں تاہیں آئے ایتھے جاں پہلے روزی آئی
بلھے شاہ ہے عاشق جس تحقیق حقیقت پائی

۲۶

بلھیا کنک کوڈی کا منی تینوں کیہہ تکوار
آئے تھے نام چپن کو اور وچ لیتے مار

۲۷

بھٹھ نمازاں تے چکڑ روزے کلمے تے پھر گئی سیاہی
بلھے شاہ شوہ اندروں ملیا بھلی پھرے لوکائی

۲۸

بلھیا آوندا ساجن دیکھ کے جاندا مول نہ دیکھ
مارے درد فراق دے بن بیٹھے باہمن شیخ

۲۹

بلھے شاہ اوہ کون ہے اتم تیرا یار
اوسے کے ہاتھ قرآن ہے اوسے گل زنار

۳۰

بلھا چل باورچی خانے یار دے جتھے کوہا کا ہی ہو
اوتھے موٹے کسن بکرے توں لسا ملے نہ ڈھو

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۳۱

بلھے نوں لوک متیں دیندے بلھیا توں جابوہ مسیتی
وچ مسیتاں کیہہ کجھ ہندا جے دلوں نماز نہ نیتی
باہروں پاک کیتے کیہہ ہندا جے اندروں نہ گئی پلیتی
بن مرشد کامل بلھیا تیری اینویں گئی عبادت کیتی

۳۲

اپنے تن دی خبر نہ کائی ساجن دی خبر لیاوے کون
نہ ہوں خاکی نہ ہوں آتش نہ ہوں پانی پون
کپے دے وچ روڑ کھڑک دے مورکھ اکھن بولے کون
بلھا سائیں گھٹ گھٹ رنویاں جیوں آٹے وچ لون

۳۳

اربع عناصر محل بنایو وچ وڑ بیٹھا آپے
آپے کڑیاں آپے نینگر آپے بنتائیں ماپے
آپے مریں تے آپے جیویں آپے کریں سیاپے
بلھیا جو کجھ قدرت رب دی آپے آپ سنجھاپے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۳۴

بلھیا رنگ محلیں جا چڑھیوں لوکی پچھن آکھن خیر
اساں ایہ کجھ دنیا توں وٹیا منہ کالا تے نیلے پیر

۳۵

اٹ کھڑکے دکڑ وجے تتا ہووے چلھا
آون فقیر تے کھا کھا جاون راضی ہووے بلھا

۳۶

بلھیا جیسی صورت عین دی تیسی صورت غین
اک نکتے دا پھیر ہے بھلا پھرے جہان

۳۷

بلھیا کھاہ حرام تے پڑھ شکرانہ کر توبہ ترک ثواباں
چھوڑ مسیت تے پکڑ کنارہ تیری چھٹسی جان عذابوں
اوہ حرف نہ پڑھیے مت رہسی جان جوابوں
بلھے شاہ چل اوتھے چلیے جھوے منع نہ کرن شرابوں

۳۸

بلھیا جے توں غازی بنائیں لک بنھ تلوار
پہلوں رنگو مار کے پچھوں کافر مار

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۳۹

بلھیا ہر مند رموں آیکے کہو لیکھا ویہوبتا
پڑھے پنڈت یا ہندے دور کیے احمق لیے بلا

۴۰

وحدت دے دریا دسیندے میری وحدت کتول دھائی
مرشد کامل پار لنگھایا باہجھ تلہے سرناہی

۴۱

بلھیا سب مجازی پوڑیاں توں حال حقیقت دیکھ
جو کوئی اوتھے پہنچیا چاہے بھل جائے سلام علیک

۴۲

بلھیا قاضی راضی رشو تے ملاں راضی موت
عاشق راضی راگ تے نہ پرتیت گھٹ ہوت

۴۳

ٹھاکر دوارے ٹھک بسیں بھائی دوار مسیت
ہر کے دوارے بھکھ بسیں ہمری ایہہ پرتیت

۴۴

بلھے شاہ چل اوتھے چلیے جتھے سارے ہوون انھے
نہ کوئی ساڈی قدر پچھانے نہ کوئی سانوں منے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۴۵

بلھیا دھرم سالہ وچ ناہیں جتھے مومن بھوگ پوائے
وچ مسیتاں دھکے مل دے ملاں تیوڑی پائے
دولتمنداں نیں بوہیاں اتے چوب دار بہائے
پکڑ دروازہ رب سچے دا جتھوں دادکھ دلدامٹ جائے

۴۶

ہورنیں سبھے گلویاں اللہ اللہ دی گل!
کجھ رولا پایا عالماں کجھ کاغذاں پایا جھل

۴۷

بلھیا میں مٹی گھمیار دی گل آکھ نہ سک دی ایک
تتر میرا کیوں گھڑیا مت جائے علیک سلیک

۴۸

بلھا شوہ تھیں دکھ نہیں پر ویکھن والی اکھ نہیں

۴۹

کنک کوڈی کا منی تینوں کیہہ تلوار
آیا سیں جس بات کو بھول گئی وہ بات

fruit-chat.com

fruit-chat.com

گنڈھاں

۱

کہو سرتی گل کاج دی میں گنڈھاں کیتیاں پاؤں
ساہے تے جنج آوسی ہن چاہلی گنڈھ گھتاؤں
بابل آ کھیا آن کے تیں ساہوریاں گھر جاناں
ریت اوتھوں دی اور ہے مڑ پیر نہ ایتھے آناں
گنڈھ پہلی نوں کھول کے میں بیٹھی برلاواں
اوڑک جاون جاوناں ہن میں داج رنگاواں
ویکھوں طرف بازار دی سب رستے لاگے
پلے ناہیں روکڑی سب مجھ سے بھاگے

۲

دوجی کھولوں کیا کہوں دن تھوڑے رہندے
سول سبھے رل آوندے سینے وچ بہندے
جھل و ملی میں ہوئی تندکت نہ جاناں
جنج اینویں رل آوسی جیوں چڑھ دا ٹھاناں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۳

تیجی کھولوں دکھ سے روندے نیں نہ ہٹ دے
کس نوں پچھاں جائیکے دن جاندے گھٹ دے
گن والیاں سب پیاریاں میں کوگن ناہیں
ہتھ ملے مل سر دھراں میں رووا‌ں ڈھائیں

۴

چوتھی کھولی کیا ہوا رل آون سیاں
ورد کسے نہ کیتیا سب بُجھ گھر گئیاں
وطن بیگانہ دیکھناں کیہہ کریئے ماتاں
بابل پکڑ چلا دی بن جاتاں

۵

پنجویں کھولوں کوک کے کرسوز پکاراں
پہلی رات ڈراؤنی کیوں دلوں وساراں
مدت تھوڑی آ رہی کویں راج ہنڈاواں
جا آ کر ہو گھر ساہورے گنڈھ لاگ ودھاواں

۶

گنڈھ چھیویں میں کھول کے جگ دیندی ہوکا
گھر آن بڈی مہمان ہاں کیہہ کریئے لوکا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

لگا فکر فراق دا کیہہ کریئے کاراں
رووّن اکھیں میریئاں جیوں وگن جھلاراں

۷

ستویں گنڈھ چاکھو لیا میں اوسے حیلے
رو رو حال وتجایا رنگ ساوے پیلے
سول اساں نال کھیڈ دے نہیں ہوش سنبھالے
ہن دسو سنگ سہیلیو کوئی چلسو نالے

۸

اٹھویں نوں ہتھ ڈالیا میں تاں ہو دیوانی
جیوں مثل حباب ہے مچھلی بن پانی
دکھ درد اوے آن کے ہن لہو پیندے
برہوں دی دکان تے ساڈے گھاڑ گھڑیندے

۹

ناویں نوں چاکھولیا دن رہندے تھوڑے
میں پونی کت نہ جاتیا اجے رہندے گوہڑے
میں ترے لیندی ڈگ پئی کوئی ڈھو نہ ہویا
غفلت گھت اجاڑیا اگوں کھیڈو گویا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۱۰

دسویں گنڈھ جا میں کھولی کیوں جھڈی آہی
سب قبیلہ دیس تھیں دے دیس تراہی
آمو گھٹی دیندیئے جے زہر رلاویں
میں جھڈی ایس عذاب توں جند چھڈاویں

۱۱

یاہراں گنڈھاں کھولیاں میں ہجرے ماری
کھیاں سیاں ساہورے ہن میری واری
بانہہ سرہانے دے کدی اسی مول نہ سوندے
پٹاں اتے لون ہے پھٹ سمرے لوندے

۱۲

گنڈھ کھولی میں باہر ویں کیہہ ہوگ تماشا
جس لاگی تس پیڑ ہے جگ جانے ہاسا
اک گئے نہ باہوڑے جت جت کے ہر دی
ایہنیں اکھیں دیکھا ہوئے خاک قبر دی

۱۳

تیراں گنڈھیں کھولیاں نیں لہو روندے
ہویا ساتھ اڈتاد لادھوبی کپڑے دھوندے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

سجن چادر تان کے سویا وچ حجرے
اجے بھی نہ اوہ جاگیا جگ کتنے گزرے

۱۴

چوداں کنڈھیں کھولیاں لہو پینا کھاناں
جن راہاں وچ دھاڑ وی تھہیں راہیں جاناں
لگی چوٹ فراق وی دے کون دلاسا
سخت مصیبت عشق دی رت رہی نہ ماسا

۱۵

پندراں پنیں روز نیں کراں نعرے آہیں
شہر خموشاں جاوناں خاموش ہو جائیں

۱۶

سوہلاں گنڈھیں کھولیاں میں ہوئی نمانی
ایتھے پیش کسے نہ جاسیا نہ اگے جانی
ایتھے آون کہیا اے ہویا جوگی دا پھیرا
اگے جا کے مارناں وچ کلر ڈیرا

۱۷

ستاراں گنڈھیں کھولیاں سولاں دے ہاڑی
مویاں نوں دکھ ماردا پھڑ ظلم کٹاری

fruit-chat.com

fruit-chat.com

١٢٩

تن ہولاں سولاں ویریئیا رنگ جیوں پھول توری
آئے ایس جہان تے ایہو کیتی چوری

١٨

کھولاں گنڈھ اٹھارویں دل کر کے راضی
ایہ چار دِناں دی کھیڈ ہے ہجرے دی بازی
جنہاں ایہ فراق ہے اوہ دیہندے مردے
نقارے وجن کوچ دے میں سر پر بردے

١٩

انی گنڈھیں کھولیاں میں سول پسارا
ہن ایہ دیس بداریا دیکھ حال ہمارا
کنیں بہنی چاچیاں اٹھ کولوں گئیاں
کوئی دس نہ پاؤندا اوہ کیں ول گئیاں

٢٠

ویہہ گنڈھیں پھول کھولیاں ہن کت دل بھاگوں
لگی چنک اور ہے سوؤں نہ جاگوں
بیج مہماں سراتے سو پنجے باقی
جس مصیبت ایہ نبی تس بخت فراقی

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۲۱

اکیؔ کھولوں کیوں نہیں میرے مگر پیادے
تیل چڑھایا سوز دا اساں ہور تکادے
جیون جینا ساڑ کا مایا منہ پائے
ایسی پنی دیکھ کے اداسی آئے

۲۲

بائی کھولوں پہنچ کے سب میراں ملکاں
اوہناں ڈیرا کوچ ہے میں کھولاں پلکاں
اپنا رہنا کیہہ کراں کیہڑے باغ دی مولی
خالی جگ وچ آئیکے سنئے پر بھولی

۲۳

تئی جو کہوں کھولیاں وچ آپ سماناں
ہتھوں سٹاں ٹور کے کویں ویکھ پچھاناں
الٹی پھاہی پے گئی دوجا ساتھ پکارے
پرزے پرزے میں ہوئی دل پارے پارے

۲۴

چوی کھولوں کھول دی چک پون نیڑے
سہم جنہاں دے ماریاں سوئی آئے نیڑے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

تیور ہور نہ ہویا نہ زیور نہ گہنے
طعنے دینے دیوراں چپ کیتیاں سہنے

۲۵

میں گھولاں گنڈھ پچھیویں دکھاں دل میلاں
ہنجواں دی گل ہارنی اساں درد حمیلاں
دشناں ملیا سوز دا تلخ ترش سیاپے
نال دوہاں دے چلناں بن آیا جا پے

۲۶

جھمبیں گنڈھیں امام ہے کدی پھیر نہ پایا
عمر توشہ پنج روز ہے سو لیکھے آیا
پیالے آئے موت دے ایہ سب نے پینے
ایہ دکھ اساڈے نال ہے سہو جیو کمینے

۲۷

ستائی کھول سہیلیو سب جتن سدھایا
دو نیناں نیں روندیاں مینہ ساون لایا
اک اک ساعت دکھ دی سو جتن گزاری
اگے جاناں دور ہے سر گٹھڑی بھاری

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۲۸

اٹھائی گنڈھیں کھولیاں نہیں عقل اساتھی
سختی آئی زور دی سر چشماں ماتھی
سکھاں توں ٹوٹی آ گئی دکھاں توں لاہی
بے چاری بے حال ہاں وچ سوز کڑاہی

۲۹

انتی گنڈھیں کھولیاں نہیں سختی ہٹ دی
لگا سینے بان ہے سر والاں پٹ دی
ات دل پھیرا پائیکے ایہ حاصل پایا
تن تلواریں توڑیا اک روپ اڈایا

۳۰

کھولی گنڈھ میں تیسویں دکھ درد رنجائی
کدی سروں نہ مک دی ایہ رام کہانی
مڑ مڑ پھیر نہ جیوناں تن چھپ دا لک دا
برہوں اجے خیال ہے ایہ سر تے ڈھک دا

۳۱

اک اک گنڈھ نوں کھولیا اکتی ہوئیاں
میں کندی پانی ہار ہاں ایتھے کیتیاں روئیاں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۱۳۳

میں گھر وچ چتر کھڈارساں دا پیانہ کاری
بازی کھیڈاں جت دی پر ایتھے ہاری

۳۲

بتی گنڈھیں کھولیاں جو کھولی بن دی
اٹی اک اٹیر کے بھراں تا تاں تن دی
تاناں ہویا پورا تاں ہن کیکر لاہواں
کھوں کھٹول نا باوری کتھوں لیساں لاواں

۳۳

بہہ پرچھادیں کھولیاں ہن ہوئیاں تیتی
ایتھے دو تن روز ہاں نت سوہریاں سیتی
رنگن چڑھی رسول دی سب داج رنگا وے
جس دے متھے بھاگ ہے اور رنگ گھر جاوے

۳۴

چوتی گنڈھیں کھولیاں دن آئے نیڑے
ماہی دے دل جاوساں رڈں کیتے کیہوے
اوڑک ویلا جان کے میں نیوں لگایا
اس تن ہوناں خاک سی میں جا اڈایا

fruit-chat.com

fruit-chat.com

۳۵

بلھا پینتی کھول دی شوہ نیڑے آئے
بدلے ایس عذاب دے مت مکھ دکھلائے
اگے تھوڑی پیڑ سی نیوں کیا ویرانی
پی گلی اساڈی آوڑے تاں ہوگ آسانی

۳۶

چھتی کھولوں ہس کے نال امر ایمانی
سکھاں گھاٹا ڈالیا سکھاں طولانی
گھلی دا پریم دی مرنے پر مرنے
ٹونے کامن میت نوں اج ریہندے کرنے

۳۷

سینتی گنڈھیں کھولیاں میں مہندی لائی
ملائم وہی میں کراں مت گلے لگائی
اوہا گھڑی سلکھنی جاں میں ول آوے
تاں میں گانواں سوہلے جے مینوں رادے

۳۸

اٹھتی گنڈھیں کھولیاں کیہہ کرنے لیکھے
نہ ہووے کاج سہاوناں بن تیرے دیکھے

fruit-chat.com

fruit-chat.com

تیرا بہیت سہاگ ہے میں اس کیہہ کرساں
لیساں گلے لگائیکے پر مول نہ ڈرساں

۳۹

انتالی گنڈھیں کھولیاں سب سیاں رل کے
عنایت سیج تے آوسی ہن میں ول پھل کے!
چوڑا بایں سر دھڑی متھ سوہے کنگناں
رنگن چڑھی شوہ وصل دی میں تن من رنگناں

۴۰

کر بسم اللہ کھولیاں میں گندھاں چالی
جس اپنا آپ ونجایا سو سرجن والی
جنج سوہنی میں بھاوندی لکھیندا آوے
جس نوں عشق ہے لال دا سو لال ہو جاوے
عقل فکر سب چھوڑ کے شوہ نال سدھائے
بن کہوں گل غیر دی اساں یاد نہ کائے
ہن اناللہ اکھ کے تم کرو دعائیں
پیا ای سب ہو گیا عبد اللہ ناہیں

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بک شاپ
Karmanwala

fruit-chat.com

SCAN (MI) Size: 11x17 Colour: 1 Client Name: Karmanwala Book Shop Date: 25.01.2010

fruit-chat.com

بک شاپ
Karmanwala

fruit-chat.com

fruit-chat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آپ ﷺ کے شمائل و فضائل پر ایک جامع مجموعہ
شمائل بغوی

امام محمدؒ کا فقہ حنفی میں احادیث کا ایک نادر و نایاب مجموعہ
الجامع الکبیر

احادیث کا مجموعہ
مسند اسحاق بن راھویہ

جواہر البیان
الخیرات الحسان

تنظیم مصطفیٰ ﷺ

فیوض الشیخین

تذکار محدثین

معمولاتِ مظہریہ

فضائل حجر اسود
مقام ابراہیم

رکنِ دین

کشف المحجوب

شرح الصدور

احوالِ مقدسہ

احادیث کا مجموعہ

کنز العمال کسی تعارف کی محتاج نہیں۔
کنز العمال میں 46624 احادیث مبارکہ ہیں۔
شیخ احمد عبدالجواد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جس نے
کنز العمال کا مطالعہ کیا اُس نے احادیثِ
مبارکہ کی ستر سے زائد کتب کا مطالعہ کیا۔

کنز العمال

مترجم
عابد عمران انجم مدنی
فاضل بھیرہ شریف

تذکرہ
حضرت شیر ربانی شرقپوریؒ
اُنکے خلفاء

قلائد الجواہر
فی مناقب
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

بزرگوں کے عقیدے

اسلامی ناموں کا انسائیکلوپیڈیا

نورانی حکایات

مرشد کامل

میری سرکار

بقیع الغرقد
جنت البقیع

درود و سلام
بحضور سید خیر الانام ﷺ

طلع البدر
نعتیہ مجموعہ

بہار مدینہ
نعتیہ مجموعہ

کلام ریاض
نعتیہ مجموعہ

کرماں والا بک شاپ

دکان نمبر ۲ - دربار مارکیٹ لاہور

Voice:0423-7249515

نجم الخطیب
احوال القبور
وقار شریعت
فضائل علم و علماء
آئینہ جمال مصطفیٰ ﷺ
اسوۂ حسنہ
تقسیم وراثت
تحقیق حلالہ
تجہیز و تکفین
تحقیق طلاق
مسلک حضرت داتا گنج بخش
کلام حضرت سلطان باہو
کلام حضرت میاں محمد بخش
لگیاں نیں موجاں
مدینہ ساڈی جان اے

fruit-chat.com